

مسنون اذکار اور محقق دعائیں

حصن

www.KitaboSunnat.com

تألیف

سعید بن علی بن وهف القحطانی حفظہ اللہ

ترجمہ

عبدالحمید سندھی

مختصر تحریک

حافظ زیر علی زنی

دارالفنکر الاسلامی



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب و سنت ذات کام پرستیاب** تمام الیکٹر انک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
 - **جیائز التحقیق** الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
 - **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیه

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر متعلق کتب ناشرپن سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھر پور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com
🌐 www.KitaboSunnat.com

وَقَالَ رَبُّكُمْ إِذْ عَوْنَى اسْتَجِبْ لَكُمْ

تمارے رب نے فرمایا، تم مجھے پارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا

حَصْنُ الْمَدِينَةِ

مسنون اذکار و محقق و معايیں

تألیف

سعید بن علی بن وهف التحاطانی

تفصیل تحریر

مذہبی علیہ نبی مسیح

عبدالحکیم سندھی ترجمہ

دارالفکر الاسلامی
Darul-Fikar Al-Islami

محل حقوق محفوظ ہیں۔

دارالفکرالاسلامی

حسن السلم

اتاب

سعید بر علیہن و هف القحطانی

تالینت

مذکوری ہوئی

مختصر تفسیر

عبدالحکیم سندھی

نور سما

التفہم بونقرز

0321-5110436

پرنل

پبلشرز

گلی نمبر 3 من بازار نواب آباد وادہ کیٹ

Email : admin@darulFikarislami.com

www.darulFikarislami.com

0321-0315-5216287

دارالفکرالاسلامی

Dar-ul-Fikar Al-Islami

فہرست

۱۳	عرض ناشر
۱۵	اپنی بات
۱۷	مقدمہ التحقیق
۱۹	ذکر کی فضیلت
۲۱	نیند سے بیدار ہونے کی دعا ہیں
۲۲	کپڑا پہننے کی دعا
۲۳	نیالباس پہننے کی دعا
۲۴	نیالباس پہننے والے کو کیا دعا دی جائے؟
۲۵	لباس اتارے تو کیا پڑھے؟
۲۶	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا
۲۷	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا
۲۸	وضو شروع کرتے وقت کیا پڑھے
۲۹	وضو سے فارغ ہونے کے بعد کیا پڑھے
۳۰	گھر سے نکلتے وقت کیا پڑھنا چاہئے

۳۸	گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا
۳۹	مسجد کی طرف جانے کی دعا
۴۰	مسجد میں داخل ہونے کی دعا
۴۱	مسجد سے نکلنے کی دعا
۴۲	اذان کے اذکار
۴۳	دعاۓ استفتاح
۴۴	سورۃ الفاتحہ
۴۵	رکوع کی دعا میں
۴۶	رکوع سے اٹھنے کی دعا میں
۴۷	مسجدے کی دعا میں
۴۸	جلسہ استراحت (دو بھدوں کے درمیان) کی دعا میں
۴۹	سبحہ تلاوت کی دعا میں
۵۰	تشہد
۵۱	نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا
۵۲	سلام پھیرنے سے پہلے آخری تہہد میں دعا میں
۵۳	سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار
۵۴	نحر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے

۷۶	نماز استخارہ کی دعا
۷۹	صبح و شام کے اذکار
۸۳	شام کے وقت یہ دعا پڑھے
۹۵	سوتے وقت کی دعا میں
۱۰۳	رات پہلو بدلتے وقت کی دعا
۱۰۳	نیند سے بھرا ہٹ اور وحشت کے وقت دعا
۱۰۳	براخواب دیکھنے والا کیا کرے
۱۰۳	قحط و تر کی دعا میں
۱۰۷	نماز وتر سے سلام پھیرنے کے بعد ذکر
۱۰۷	غم اور فکر کی دعا
۱۰۹	بے چینی کی دعا
۱۱۰	دشمن اور حکمران سے ملتے وقت کی دعا
۱۱۱	جسے حکمران کے ظلم کا خوف ہواں کے لئے دعا
۱۱۳	دشمن کے خلاف بد دعا
۱۱۳	جب کسی سے خطرہ ہو تو کیا کہے
۱۱۳	جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا
۱۱۵	اوایگی قرض کی دعا

- نماز یا قرآن پڑھتے وقت وسوسہ آنے پر دعا ۱۱۶
- جس پر کوئی مشکل آن پڑے اس کے لئے دعا ۱۱۶
- جس سے گناہ سرزد ہو جائے وہ کیا کہے اور کیا کرے ۱۱۷
- شیطان اور اس کا وسوسہ دور کرنے والی دعا میں ۱۱۷
- ناپسندیدہ واقعہ یا بے کسی کی دعا ۱۱۹
- جس کے بارے پیدا ہوا سے مبارک باد دینا ۱۱۹
- بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے ۱۲۰
- مریض کی عیادت کے وقت دعا ۱۲۱
- بیمار کی تیمارداری کرنے کی فضیلت ۱۲۲
- زندگی سے مایوس مریض کے لئے دعا ۱۲۲
- قریب المرگ کو لا الہ الا اللہ کی تلقین ۱۲۳
- جسے مصیبت پہنچے اس کی دعا ۱۲۳
- میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا ۱۲۵
- نمازِ جنازہ کی دعا میں ۱۲۵
- نمازِ جنازہ میں بچے کے لئے دعا ۱۲۸
- تعزیت کی دعا ۱۳۰
- میت قبر میں داخل کرتے وقت دعا ۱۳۱

۱۳۱	میست کو فن کرنے کے بعد کی دعا
۱۳۲	قبروں کی زیارت کی دعا
۱۳۳	ہوا جلتے وقت کی دعا میں
۱۳۴	باول گرجنے کی دعا
۱۳۵	بارش کی دعا میں
۱۳۶	بارش اترنے کے بعد ذکر
۱۳۶	مطلع ابر آلود ہونے کی دعا
۱۳۷	چاند دیکھنے کی دعا
۱۳۷	روزہ کھولنے کے وقت کی دعا
۱۳۸	کھانے سے پہلے دعا
۱۳۹	کھانا کھانے سے فارغ ہونے کی دعا میں
۱۴۰	کھانا کھلانے والے کے لئے دعا
۱۴۰	جو شخص کچھ کھلانے پلانے اس کے لئے دعا
۱۴۱	افطار کروانے والے کے لئے دعا
۱۴۱	روزہ دار کی دعا جب کھانا حاضر ہوا اور وہ روزہ نہ کھولے
۱۴۲	روزہ دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے

۱۳۲	پہلا پھل دیکھنے کی دعا.....
۱۳۳	چھینک کی دعا.....
۱۳۴	شادی کرنے والے کے لئے دعا.....
۱۳۴	شادی کرنے اور سواری خریدنے والے کے لئے دعا.....
۱۳۵	بیوی سے ہمسٹری سے قبل دعا.....
۱۳۵	غصے کے وقت دعا.....
۱۳۶	مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا.....
۱۳۶	محلس میں کیا کہا جائے.....
۱۳۷	کفارہ مجلس کی دعا.....
۱۳۷	جو کوئی تم سے نیکی کرے اس کے لئے دعا.....
۱۳۸	دجال سے محفوظ رہنے کی دعا.....
۱۳۸	جو شخص کہے میں تم سے اللہ کے لئے محبت کرتا ہوں اس کے لئے دعا.....
۱۳۹	جو شخص تمھیں اپنا مال پیش کرے اس کے لئے دعا.....
۱۳۹	قرض کی ادائیگی کے وقت دعا.....
۱۴۰	شرک سے خوف کی دعا.....
۱۴۰	جو شخص تمھیں بارک اللہ کہے اس کے لئے دعا.....
۱۴۰	بدشگونی سے کراہت کی دعا.....

۱۵۱	سوار ہوتے وقت دعا
۱۵۲	سفر کی دعا
۱۵۳	بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا
۱۵۴	بازار میں داخل ہونے کی دعا
۱۵۵	سواری سے گرنے کی دعا
۱۵۵	مسافر کی مقیم کے لئے دعا
۱۵۶	مقیم کی مسافر کے لئے دعا
۱۵۶	سفر کے دوران شیع و عکیسر
۱۵۷	مسافر کی دعا جب صبح کرے
۱۵۷	سفر میں یا سفر کے علاوہ کسی جگہ ٹھہر نے کی دعا
۱۵۷	سفر سے واپسی کی دعا
۱۵۸	خوش کن یا ناپسندیدہ معاملہ پیش آنے پر کیا کہے
۱۵۹	نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے کی فضیلت
۱۶۰	سلام عام کرنا
۱۶۱	کوئی غیر مسلم سلام کرے تو اس سے کیا کہا جائے
۱۶۲	مرغ بولنے اور گدھا بینگنے کے وقت دعا
۱۶۲	رات کو کتنے بونکتے وقت کی دعا

جسے تم نے برا بھلا کہا اس کے لئے دعا.....	۱۶۳
جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف کرے تو کیا کہے.....	۱۶۳
اپنی تعریف سن کر کیا کہے.....	۱۶۳
چجی یا عمرہ کا احرام باندھنے والا تلبیر کیسے کہے.....	۱۶۳
جب مجراسود کے پاس آئے تو تلبیر کرے.....	۱۶۵
رکن یہاںی اور مجراسود کے درمیان دعا.....	۱۶۵
صفا و مر واپر ٹھہر نے کی دعا.....	۱۶۶
یوم عرف کی دعا.....	۱۶۸
مشعر حرام کے قریب دعا.....	۱۶۸
رمی جمار کرتے ہوئے ہر سکندری کے ساتھ تلبیر پڑھنا.....	۱۶۹
تعجب اور خوش کن کام کے وقت دعا.....	۱۷۰
خوش خبری ملے تو کیا کہے.....	۱۷۰
جسم میں تکلیف محسوس کرنے والا کیا کرے اور کیا کہے.....	۱۷۱
اپنی نظر لگنے کا ذرہ تو کیا کرے.....	۱۷۱
بھراہٹ کے وقت کیا کہے.....	۱۷۲
قربانی کرتے وقت کیا کہے.....	۱۷۲
سرکش شیاطین کے کمر و فریب سے بچنے کی دعا.....	۱۷۳

۱۷۳	استغفار اور توبہ کا بیان
۱۷۶	تکبیر، تسبیح، تحمید اور تحلیل کی فضیلت
۱۸۱	نبی ﷺ نے تسبیح کس طرح کیا کرتے تھے
۱۸۱	مختلف نیکیاں اور جامع آداب



عرض ناشر

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على اشرف الانبياء،

اما بعد:

ایک عرصے سے سینے میں یہ آرزو سائی ہوئی تھی کہ کتاب و سنت
کی اشاعت کے لئے ایسا ادارہ قائم کیا جائے جو منبع سلف صالحین کا عین
ترجمان ہو، میرے اس ارادے کی تکمیل اور خواب کی تعبیر "دارالفکر
الاسلامی" کی صورت میں ہوئی۔ والحمد لله
آج میں دلی فرحت و سرورت محسوس کر رہا ہوں کہ ادارہ اپنی منزل
کی جانب پہلا قدم معروف و مقبول کتاب "حصن اسلام" شائع کر کے
بڑھا رہا ہے۔

اس کتاب کی نمائیاں اور منفرد خصوصیت "تحقيق و تصحیح" ہے،
کیونکہ اس سے پہلے اس کا خاطر خواہ لحاظ نہیں رکھا گیا اور ترجمہ میں بھی

جدت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔

میں کتاب کے محقق، محدث العصر حافظ زبیر علی زین حفظہ اللہ کا تہ دل سے مشکور ہوں جنھوں نے میری عرض کو جلا بخشی اور اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود ہر روایت پر صحت و سقم کے اعتبار سے حکم لگایا ہے۔ جزاہ اللہ خیراً

اسی طرح مترجم برادرم عبد الحمید سندھی اور محترم محمد وقار عاصی زبیر کا بھی ممنون ہوں جنھوں نے حتی الوضع میرے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اس کتاب کو ہمارے لئے ذریعہ نجات اور عوام کے لئے از خدمت مفید بنائے۔ آمین

حافظ علیم اللہ
مدیر دارالفنون الاسلامی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اپنی بات

الحمد لله و كفى والصلوة والسلام على من لا نبي بعده أما بعد:
 ہم پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار احسانات و انعامات ہیں جنہیں ہم شمار نہیں کر سکتے، اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسلمان بنایا اور ہماری حفاظت کا ذمہ بھی خود ہی لیا ہے۔ اگر ہم اس کے بنائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی بس کریں۔ روزمرہ اور مختلف مواقع کی دعائیں ہماری حفاظت اور ہمارے امور میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں، آج کل بعض لوگ لوح قرآنی کا نقش اپنی دکانوں پر لٹکاتے ہیں تاکہ دکان میں برکت ہو اس کا قرآن و سنت سے کوئی ثبوت نہیں ملتا، ہمیں چاہئے کہ ہم شریعت سے ثابت مسنون اذکار و دعائیں، مسنون طریقے سے پڑھیں تاکہ ہمارے اجر و ثواب میں اضافہ ہو اور اللہ تعالیٰ ہمارے اس عمل سے ہم پر راضی ہو جائے۔ زیر مطالعہ کتاب ”حصن المسلم“ روزمرہ اور مختلف مواقع کی دعاءوں پر

مشتعل ہے، اور کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی، پہلے بھی اس کتاب کے کئی تراجم کئے جا چکے ہیں جن میں سب سے پسندیدہ ترجمہ استاذ مخترم حافظ عبدالسلام بن محمد حفظ اللہ کا ہے، ان کے ترجمے کی موجودگی میں میرے اس ترجمے کی ضرورت نہیں تھی اور نہ ہی کبھی میرا دھیان اس طرف گیا، لیکن گذشتہ چند ایام سے دوستوں کے مسلسل اصرار پر قلم آٹھانے کی ہمت کی، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس میں خیر و برکت عطا فرمائے اور اسے ہماری نیکیوں میں اضافہ کا سبب بنائے۔ آمین

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَالوَالِدِي وَالْأَسَاتِذَةِ وَلِجَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ
إِنَّكَ أَنْتَ الْفَغُورُ الرَّحِيمُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا وَسَلَّمَ وَعَلَى
آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ .

عبدالحمید سندھی

(۹/رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مقدمة اتّحِقْق

اللّٰهُ تَعَالٰی کے لئے حمد و شٰہٰہ ہے جو ساری کائنات کا خالق، مالک اور رب العالمین ہے، وہی معبد برحق ہے اور محمد ﷺ اللّٰہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ اما بعد:

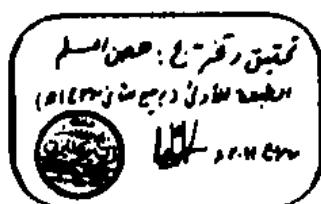
اپنی تمام مصیبتوں، پریشانیوں، بیماریوں اور ہر ضرورت میں صرف اللّٰہ ہی سے دعا مانگنی چاہئے، جیسا کہ رسول اللّٰہ ﷺ نے عبد اللّٰہ بن عباس رضی اللّٰہ عنہ سے فرمایا: ”جب ٹو سوال کرے تو اللّٰہ سے سوال کر اور جب مد مانگنے کے تو اللّٰہ سے مدد مانگ۔“ (سنن ترمذی: ۲۵۱۶ و قال: ”حسن صحیح“، و سندہ حسن) اور فرمایا: دعا عبادت ہی ہے۔ (سنن البی رادود: ۱۳۷۹، و سندہ صحیح صحیح البتری: ۲۹۶۹) ادعا یہ مانورہ کے بارے میں عصر حاضر میں لکھی ہوئی ایک چھوٹی سی کتاب: حصنِ مسلم کو بہت شہرت حاصل ہے۔ راقم الحروف نے اس کتاب میں مذکورہ دعوات و احادیث کی تحقیق کر کے ہر روایت پر صحیح،

حسن یا ضعیف وغیرہ کا حکم لگادیا ہے تاکہ اس کتاب سے استفادہ کرنے والے قارئین کرام صحیح وحسن روایات پر عمل کریں اور ضعیف و مردود روایات کو چھوڑ دیں۔ فضائل اعمال ہوں یا احکام و عقائد وغیرہ، راجح تحقیق یہی ہے کہ ضعیف روایات پر عمل جائز نہیں اور نہ ان کی بطور جزم روایت جائز ہے۔ (دیکھئے میری کتاب: تحقیقی مقالات ج ۲ ص ۲۶۶-۲۸۳)

امام شافعی رحمہ اللہ نے بہت خوب فرمایا: لہذا اگر صحیح حدیث ہو تو مجھے بتا دینا..... تاکہ میں اس پر عمل کروں، بشرطیکہ حدیث صحیح ہو۔

(مناقب الشافعی للإمام ابن أبي حاتم ص ۰۷ و مسند صحیح)

حسن المسلم مع تحقیق آپ کے ہاتھوں میں ہے اور صحیح العقیدہ بھائیوں سے درخواست ہے کہ اپنی نیک دعاؤں میں مجھے اور ناشر کو بھی یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ خیرًا
حافظ زبیر علی زلی



مدرسہ اہل الحدیث حضرت۔ ضلع ائمک (۲۵/ جنوری ۲۰۱۱ء)

ذکر کی فضیلت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَادْكُرُونِيْ اذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْالِيْ
اَسْ لَئِنْ تَمْ مِيرَا ذَكْرَ کرو میں بھی تمیں یاد کروں گا، میری شکر گزاری کرو
وَلَا تَكْفُرُوْنِ﴾

اور ناشکری سے بچو۔ (البقرہ: ۱۵۲)

۲۔ ﴿يَا اَيُّهَا الَّذِينَ امْنَوْا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾

مومنوں! اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرو۔ (الاحزاب: ۳۱)

۳۔ ﴿وَالذِّكْرِيْنَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذِّكْرَاتِ أَعَدَ اللَّهُ
اور اللہ تعالیٰ کو بکثرت یاد کرنے والے مرد اور بکثرت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ تعالیٰ
لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيْمًا﴾

نے ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ (الاحزاب: ۳۵)

۴۔ ﴿وَادْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ

(اے انسان!) اپے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ اور بلند آواز
الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِ وَالْأَصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَفِلِينَ ۝
کی نسبت پست آواز کے ساتھ گوش و شام یاد کر، اور غافلوں میں سے نہ ہو جانا۔ (الاعراف: ۲۰۵)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

۵۔ ((مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَ الَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ
اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس شخص (کی مثال) جو اپنے
مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ ۝)) ①
رب کو یاد نہیں کرتا، زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

① صحیح بخاری (۲۷۹) (صحیح مسلم (۲۷۹)) اور مسلم میں یہ الفاظ ہیں: مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي
يُذْكُرُ اللَّهُ فِيهِ وَ الْبَيْتُ الَّذِي لَا يُذْكُرُ اللَّهُ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ۔ اس گھر کی مثال
جس میں اللہ کو یاد کیا جاتا ہے اور اس گھر (کی مثال) جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا، زندہ اور
مردہ کی مانند ہے۔

۶۔ ((اَلَا اتَّسِعُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَ اَزْكَاهَا عِنْدَ
كِيَامِيْسِ تَحْمَارَے اَعْمَالِ مِيْسِ سے بَهْرَيْنِ (عَلَى) کے بَارَے مِيْسِ نَهْ بَتَاؤں، جو
مَلِيْكِكُمْ وَ اَرْفَعِهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَ خَيْرُكُمْ مِنْ
تَحْمَارَے مَالَکَ کے نَزَدِيْكَ پَاكِيْزَهْ تَرَيْنِ، تَحْمَارَے درَجَاتِ مِيْسِ بَلَندِ تَرَيْنِ، تَحْمَارَے
اِنْفَاقِ الدَّهْبِ وَ الْوَرِقِ وَ خَيْرُكُمْ مِنْ اَنْ تَلْقَوْا
لَئِے سُونَا چَانِدِی خَرْجَ کرْنَے سے اِچْحَا اور تَحْمَارَے لَئِے اَسْ بَاتِ سے بَھْجِی بَهْرَتَ کِرْتَم
عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَ يَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ))

اَسْنَے دُشْنِ سے آَسَا سَامَنَا کرْدَوْتَمْ اَنْ کِی گُرَنِیْسِ مَارَہ اور وہ تَحْمَارَی گُرَنِیْسِ مَارِیْسِ۔

قَالُوا : بَلَى ، قَالَ : ((ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى .)) ①

سَحَابَہ (رَضِیَ اللَّهُ تَعَالَیٰ عَنْہُمْ) نے کہا: کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا: اللَّهُ تَعَالَیٰ کا ذَکْر.

آپ ﷺ نے فرمایا:

۷۔ ((يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى : اَنَا عِنْدَ ظُلْنِ عَبْدِيْ بِیْ وَ اَنَا
اللَّهُ تَعَالَیٰ زَرْمَاتِیْ ہیں: میں اپنے بَارَے میں اپنے بَندَے کے گُلَانِ کے مطابق ہوں، جب وہ
.....

① اسْنَادَہ حَسَن ، تَرْمِی (۲۲۸۷) اَبْنَ بَعْدَ (۳۲۹۰)

مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ
 مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں اسے
 فِي نَفْسِي وَ إِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَائِكَةِ ذَكَرْتُهُ
 اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے
 فِي مَلَائِكَةِ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَ إِنْ تَقْرَبَ إِلَيَّ شِبْرَا تَقْرَبْتُ
 بہترین جماعت میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ بالشت بھریرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ
 إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَ إِنْ تَقْرَبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقْرَبْتُ
 اس کے قریب آتا ہوں اگر وہ ایک ہاتھ (کے فاصلے برابر) میرے قریب آئے تو میں دو
 إِلَيْهِ بَاعًا وَ إِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ
 ہاتھ (پھیلانے کے فاصلے کے برابر) اس کے قریب آتا ہوں، اگر وہ چلتا ہو امیرے پاس آئے
 هَرُولَةً۔ ①))
 تو میں دوڑتا ہو اس کے پاس آتا ہوں۔

.....

① صحیح بخاری (۲۰۵۷) و الملفظ له و عنده "شبراً إلى" صحیح مسلم (۲۶۷۵)

۸۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُشْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

عبدالله بن بشرؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھ پر رَجُلًا قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَّ آئِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ

اسلام کے احکامات بہت زیادہ ہو چکے ہیں، آپ مجھے کسی ایسے عمل کے بارے میں كَثُرَتْ عَلَىَ فَأَخْبُرُنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّهُ بِهِ بتائیے جس پر میں مغبوطی سے (مستقل مراجی کے ساتھ) عمل کر سکوں۔

قَالَ : ((لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ .))^①

آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

۹۔ ((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَ

جس شخص نے کتابِ اللہ سے ایک حرف پڑھا، اس کے لئے اس کے بدالے میں ایک الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُولُ : ﴿الْمَمْكُورُ حَرْفٌ وَلَكِنْ

نیکی ہے، اور ایک نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے (یعنی دس مگنا اجر ملے گا) میں نہیں کہتا

① اسنادہ حسن، سشن ترمذی (۳۲۷۵) ابن ماجہ (۲۸۹۳)

أَلْفٌ حَرْفٌ وَلَامٌ حَرْفٌ وَمِيمٌ حَرْفٌ. (١)

کہ الٰہ ایک حرف ہے لیکن الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔

١٠- وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجَ

عقبہ بن عاصمؑ سے مردی ہے انہوں نے کہا کہ ہم سفر میں تھے، رسول اللہ ﷺ نے اپنے باہر آئے اور

رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ فِي الصَّفَةِ فَقَالَ: ((إِنَّكُمْ يُحِبُّ

فرمایا: تم میں سے کون ہے جسے یہ بات پسند ہو کہ وہ بھلان یا عقیق (دو دادیوں کے نام) کی

ان يَعْدُ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بَطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ فَيَأْتِيَ مِنْهُ

صرف سویرے جائے اور بڑے بڑے وہاں دا اونٹیاں بھیر کناہ لئے اور بغیر سعی ری
لناقتیں سکھ کاہنے لے گئے اکھاٹے تے ۔ ۔ ۔

رسیم تو ماریں یہی خیرِ ایم و نہ قیمعہِ رحیم (فہنا کچھ لائے ہے ذکر کے لئے ایک کوئی تائید نہیں)

کے کے اے۔ ہم کے ہاں اے اللہ کے رسول ام سب یہ بات پسند رکے ہیں۔ اپنے

بِرَسُورِ اللَّهِ يُحِبُّ دِينَهُ فَإِنْ (الَّذِي يَعْدُوا أَحَدَهُمْ إِلَى

۱۰- میرزا حسین شنی ترجمه (۲۹۱۰)

الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ أَوْ يَقُرَأً آيَتِينَ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 کتاب کی دو آیات سنئے یا پڑھئے یا اس کے لئے دو اثنیوں سے بہتر ہے اور تین آیات تین
 خَيْرُ اللَّهِ مِنْ نَافِتَتِنَ وَ ثَلَاثُ خَيْرٍ لَهُ مِنْ ثَلَاثَةِ وَ أَرْبَعَ خَيْرٍ
 اثنیوں سے بہتر ہیں اور چار آیات چار اثنیوں سے بہتر ہیں، اور جتنی آیات ہوں گی اتنی ہی
 لَهُ مِنْ أَرْبَعَ وَ مِنْ أَعْدَادِ هِنَّ مِنَ الْإِبْلِ ۔) ①

اثنیوں سے بہتر ہیں۔

۱۱۔ مَنْ قَعَدَ مَقْعِدًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ
 جو شخص کسی جگہ بیٹھا اور وہاں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو وہ جگہ اللہ کی طرف سے اس کے لئے
 تِرَةٌ وَ مَنِ اضْطَجَعَ مُضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ
 باعث نقصان (گھبراہٹ و پریشانی) ہوگی اور جو شخص کسی جگہ بیٹھا جہاں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو
 عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ تِرَةٌ ۔ ②

وہ جگہ اس کے لئے اللہ کی طرف سے اس کے لئے باعث نقصان (گھبراہٹ و پریشانی) ہوگی۔

.....
 ① صحیح مسلم (۸۰۲)

② حسن ، سنن البی وادو (۲۸۵۶) و عنده: "لَا يَذْكُر" ، السنن الکبری للنسائی (۱/۲۳۷)

۱۲۔ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ، وَلَمْ جُوْقَمْ كُسْ مجلس میں بیٹھی اور وہاں پر اللہ کا ذکر نہیں کیا، نہ تھی اپنے نبی پر درود، سچھا توہ مجلس ان یُصَلِّوْا عَلَى نَبِيِّهِمُ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ فَإِنْ شَاءَ كے لئے باعث نقصان ہو گی، پھر اگر اللہ چاہے تو انہیں عذاب (سزا) دے اور اگر چاہے تو عَذَبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ ①۔

انہیں معاف فرمادے۔

۱۳۔ مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُوْمُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ جُوْقَمْ کسی ایسی مجلس سے المحتی ہے جس میں انہوں نے اللہ کا ذکر نہیں کیا ہوتا تو گدھے کی سڑی فِيهِ إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِيْفَةِ حِمَارٍ وَ كَانَ لَهُمْ حَسْرَةٌ ②۔

ہوئی لاش جیسی چیز سے المحتی ہے اور یہ مجلس ان کے لئے باعث صرارت ہو گی۔

① ضعیف، سنن ترمذی (۳۳۸۰) و الحدیث حسن دون قولہ: "فَإِنْ شَاءَ عَذَبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَلَهُ" انظر الحدیث السابق (۱۱)

② إسناده صحيح، ابو راود (۳۸۵۵) مسند احمد (۲۲۲۲)

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں

۱۔ **الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ تَعْرِيفَاتُ اسَّالَهُ كَلَّهُ ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف ہی **النُّشُورُ** ①**

لوٹ کر جانا ہے۔

۲۔ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ**
اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، جو وحده لا شریک ہے، اسی کے لئے بادشاہت اور اسی کے لئے
وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
تمام حمد و شاہادت اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے، تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، الشم کے
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
علاوہ کوئی معبود برق نہیں اللہ سب سے بڑا ہے۔ (کسی گناہ سے بچنے کی) کوئی طاقت اور
أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
(نیکی کرنے کی) کوئی قوت اللہ بلند و عظمت واللہ کی توفیق و مدد کے بغیر نہیں۔ اے میرے

① صحیح بخاری (۲۳۲) عن حذیفہ بن یمان (رضی اللہ عنہ) صحیح مسلم (۱۱۲) عن البراء بن عازب (رضی اللہ عنہ)

رَبِّ اغْفِرْلِيْ ①

پر درگار بمحظی بخشن دے۔

۳۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي وَرَدَّ عَلَيَّ
تَامَّ تَعْرِيفَاتِ اللَّهِ الَّذِي لَئَنْ جِسْ نَهَنْ بِهِ مِنْ مَحْتَ دِعَائِتِ عَطَاكِي، اور
رُوحِي وَأَذْنَ لِي بِذِكْرِهِ ②

میری روح بمحظی لوٹا دی اور بمحظی اپنا ذکر کرنے کی اجازت دی۔

۴۔ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَآخِتِلَافِ
آسَانِ اور زَمِنِ کی بیانش میں، اور راتِ دن کے آنے جانے میں یقیناً تکندوں کے لئے
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآیَتٌ لَّا وُلِي الْأَلْبَابِ ۵ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ
شَانیاں ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کفرے ہو کر، بینخ کر اور اپنی کروڑوں پر لینے ہوئے کرتے ہیں،

.....
① جس شخص نے یہ کلمات کہے اسے بخشن دیا جاتا ہے اور اگر وہ دعا کرے تو اس کی دعا تبول ہوتی ہے، پھر اگر وہ (بستر سے) اٹھا بادھو بھوکے نماز پڑھی تو اس کی نماز تبول ہوتی ہے۔ صحیح بخاری

(۱۱۵۲)، سنن ابن ماجہ (۳۸۷۸، اللفظ)، سنن ابی داود (۵۰۶۰)، سنن ترمذی (۳۳۱۳)

② ضعیف، سنن ترمذی (۳۳۰۱) و حدیث البخاری (۳۹۳) و مسلم (۲۷۱۳) یعنی عنہ

اللَّهُ قِيلَمٌ وَ قُوْدَأْ وَ عَلَى جُنُوبِهِمْ وَ يَتَفَكَّرُونَ فِي
آسَانِ وَ زَيْنِ كَيْ پِيدَاشِ مِنْ غُورٍ وَ فَكَرَ كَرَتِيْ ہیں اُر کَبَتِیْ ہیں اے پُر درِ کار تُونے یہ سِب کچھ
خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ حَرَبَنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ح

بے فائِدہ نہیں بنا یا، تو پاک ہے، ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے پائے
سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ
وَ اَلَّتَّوْ جَهَنَّمَ مِنْ ذَلِيْلٍ یقِنَّا تو نے اسے رسوایا، اور ظالِمُوں کا کوئی مددگار نہیں۔
النَّارَ فَقَدْ اَخْرَيْتَهُ وَ مَا لِلظَّالِمِيْمِينَ مِنْ اُنْصَارِ ۝ رَبَّنَا
اے ہمارے رب اہم نے ساکر منادی کرنے والا بہ آواز بلند ایمان کی طرف بدار ہا ہے کہ لوگوں
إِنَّنَاسَ سِمِعْنَا مُنَادِيَا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ امِنُوا بِرَبِّكُمْ
اپنے رب پر ایمان لاؤ، اس لئے ہم ایمان لے آئے، یا الہی اب تو ہمارے گناہ معاف فرماؤ اور
فَأَمَّنَا ۝ رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ
ہماری برائیاں ہم سے ثُمَّ کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ ہوت دے۔ اے ہمارے
تَوَفَّنَّا مَعَ الْأُبُو اِر ۝ رَبَّنَا وَ اِنَّا مَا وَعَدْنَا عَلَى رُسُلِكَ وَ
پائے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے۔ اور

لَا تُخْرِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ طِإِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کرتا۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ان کے رب نے ان کی دعا
فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيقُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہرگز ضائع
مِنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثِي حَبَّعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ حَفَالَّذِينَ

نہیں کروں گا، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، اس لئے وہ لوگ جنہوں نے بھرت
هَا جَرُوا وَ اُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوذُوا فِي سَبِيلٍ وَ

کی اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور جنہیں میری راہ میں تکلیف دی گئی، اور جنہوں نے
قَتَلُوا وَ قُتِلُوا لَا كَفِرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاتِهِمْ وَ لَا دِخْلَنَّهُمْ

جہاد کیا اور شہید کر دیئے گئے میں ضرور ان کی برا بیاں ان سے ختم کر دوں گا، اور بلاشبہ انہیں
جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ حَوَّابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ طَ

ان جنہوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہیں بہر رہی ہیں یہ ہے ثواب اللہ کی طرف سے
وَ اللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الشَّوَّابِ ۝ لَا يَغْرِنَكَ تَقْلُبُ الَّذِينَ

اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین اجر ہے۔ تجھے کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھو کے میں

كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۝ ثُمَّ مَا وَهُمْ جَهَنَّمُ

جتلانہ کر دے۔ یہ تو بہت ہی تھوڑا فاکنڈہ ہے، پھر ان کا نہ کاشہ تو جنم ہی ہے اور وہ بہت بڑی وَبِسْسَ الْمِهَادُ ۝ لِكِنَ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّتُ

جگہ ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے پروگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہیں تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَرُ خَلِيدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِنْ عِنْدِ
جاری ہیں ان میں وہ بیشہر ہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے مہماں سے اور نیک لوگوں کے لئے اللَّهُ طَ وَ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ ۝ وَ إِنَّ مِنْ أَهْلِ

جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہت ہی بہتر ہے یقیناً اہل کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں الْكِتَبِ لَمَنْ يَوْمَنُ بِاللَّهِ وَ مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ وَ مَا أَنْزَلَ

جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور تمہاری طرف جو اتارا گیا ہے اور جو ان کی جانب اتر اس پر إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ طَ لَا يَشْتَرُونَ بِاِيمَانِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا

بھی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو کم قلت پر بیچتے بھی اُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرٌ هُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعٌ

نہیں، ان لوگوں کا بدلہ ان کے رب کے ہاں ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

الْحِسَابِ ۝ يَا يَهُآ الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَ صَابِرُوا وَ
اے اہل ایمان! تم ثابت قدمی اختیار کرو اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو اور جہاد کے لئے
رَأَبْطُوا لَهُ وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ۱۰۴ ۝

کپڑا سہنے کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِيْ هَذَا النَّوْبَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ
تَامَ تَعْرِيفَاتِ اللَّهِ كَلَّتْ هِيَ مِنْ جَسَنَ نَعْمَلْ يَكْبُرُ اَهْنَيَا، اَوْ اَسَنَ نَعْمَلْ يَكْبُرُ (يَكْبُرُا) بِمِنْ
غَيْرِ حَوْلِيْ مِنِيْ وَلَا قُوَّةُ ①.
کسی مُلاقت اور قوت کے بغیر عطا فرما بایا۔

سچ بخاری (۳۵۷۲) ①

❷ حسن ، سخن ای داؤد (۳۰۲۳) ، سخن ترمذی (۳۲۵۸) و قال: ”حسن غریب“

نیا بس پہنچنے کی دعا

اَللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ مِنْ
 اے اللہ تیرے، ہی لئے تمام تعریفات ہیں، تو نے ہی مجھے یہ (بس) پہنچایا ہے میں تجھ سے اس
 حَيْرَه وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّه وَ
 بس کی اور جس کے لئے یہ پایا گیا ہے اس کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرنا ہوں۔ اور میں اس
 شَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ۔ ①

کے شر اور جس کے لئے اسے پایا گیا ہے اس کے شر سے میری پناہ میں آتا ہو۔

نیا بس پہنچنے والے کو کیا دعا دی جائے

۱۔ تُبَلِّی وَيُخْلِفُ اللَّهُ تَعَالَیٰ۔ ②

تو اسے بوسیدہ کرے اور اللہ تعالیٰ اس کے بعد تمہیں مزید عطا فرمائے۔

.....

① اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۳۰۲۰) سنن ترمذی (۱۷۶۱)

② اسنادہ حسن مولوف، سنن ابی داود (۳۰۲۰)

۲۔ ((إِلْبِسْ جَدِيدًا وَ عِشْ حَمِيدًا وَ مُتْ شَهِيدًا)) ①

تم نیا کپڑا پہن، قابل تعریف زندگی کزار اور شہید ہو کر فوت ہو۔

لباس اتارے تو کیا پڑھے؟

بِسْمِ اللَّهِ ②

الله کے نام کے ساتھ۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَجَانِثِ ③

اے اللہ میں خبیث جنوں اور غبیث جنیوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

.....

① اسنادہ ضعیف، سنن ابن ماجہ (۳۵۵۸) مندادہ (۸۸/۲)

② ضعیف، سنن ترمذی (۶۰۶) صحیح الجامع الصیفی (۳۶۱۰) و لبیس فیہ إذا نزع ثوبہ !!

③ صحیح بخاری (۱۳۲) صحیح مسلم (۲۷۵)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

غُفرانَكَ ①

اے اللہ میں تیری بخشش طلب کرتا ہوں۔

وضو شروع کرتے وقت کیا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ ②

اللہ کے نام کے ساتھ۔

① اسنادہ صحیح، سنن ترمذی (۷) سنن ابی داود (۳۰) سنن ابن ماجہ (۳۰۰)

② حسن، سنن ابی داود (۱۰۱) سنن ابن ماجہ (۳۹۷، ۳۹۹) مسند احمد (۳۱۳)

سنن نسائی (۸۷) و سننہ صحیح) صحیح ابن خزییر (۱۳۳) صحیح ابن حبان (الاحسان: ۶۵۳۳)

وضو سے فارغ ہونے کے بعد کیا پڑھ

۱۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ
مِنْ كُوَّاہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. ①

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

۲۔ أَللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ
اے اللہ مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے بہت زیادہ پاک رہنے
الْمُتَّكَبِّرِينَ. ②
والوں میں سے بنادے۔

۳۔ سُبْلِحْنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
اے اللہ تو اپنی تحریف کے ساتھ پاک ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا

① صحیح مسلم (۲۲۲) ② ضعیف، سنن ترمذی (۵۵)

اُنَّتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ ①

سبوں نہیں، میں تم سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف تو بے کرتا ہوں۔

گھر سے نکلتے وقت کیا پڑھنا چاہئے

۔ بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اللَّهُكَ نَامَكَ ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے
الْأَبِاللَّهِ ②

کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں۔

۲۔ أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَخِلَّ أَوْ أُضَلَّ
اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں، یا میں ہصل
اوْ أَزِلَّ أَوْ أَرِزَّلَ أَوْ أَظْلِلَمَ أَوْ أَظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ
جاؤں یا پسلا دیا جاؤں یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کوئی جہالت (کا کام) کروں

① صحیح، السنن الکبریٰ للنسائی (۳۶۹) ح ۲۸۲۹ (۸۱) علی الیوم والملیة للنسائی (۸۱) ح ۲۸۲

② اسناده ضعیف، سنن ابی داود (۵۰۹۵) سنن ترمذی (۲۲۲۶)

آوْ يُجْهَلَ عَلَىٰ ①

یا مجھ پر جہالت (کا کام) کیا جائے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا
اللَّهُ كَنْ نَامَ كَسَاتِھِ هُمْ دَاخِلُ ہُوَنَے اُور اللَّهُ كَنْ نَامَ كَسَاتِھِ هُنَّ بَاهِرُنَّلَهُ اُور هُنَّ نَے اپنے
تَوَكَّلْنَا ②

پروردگار اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔

اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔

① إسناده ضعيف، سنن أبي داود (٥٠٩٣) سنن ترمذی (٣٣٢٧) سنن ابن ماجہ (٢٨٨٢)

② إسناده ضعيف ، سنن أبي داود (٥٠٩٦)، ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہونے اور کھانا کھانے کے وقت اللہ کو یاد کرتا ہے تو شیطان (اپنے چیلیوں سے) کہتا ہے کہ اس گھر میں تمہارے لئے رات گزارنے کا ٹھکانا نہیں ہے اور نہ ہی رات کے کھانے میں تمہارا حصہ ہے۔ (صحیح مسلم: ٢٠١٨)

مسجد کی طرف جانے کی دعا

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَ فِي لِسَانِي نُورًا وَ فِي
 اے اللہ میرے دل میں نور بھر دے ، اور میری زبان میں نور
 سَمْعِي نُورًا وَ فِي بَصَرِي نُورًا وَ مِنْ فُوقِي نُورًا وَ مِنْ
 اور میری ساعت میں نور اور میری بھارت میں نور، میرے اوپر نور،
 تَحْتِي نُورًا وَ عَنْ يَمِينِي نُورًا وَ عَنْ شَمَالِي نُورًا وَ مِنْ
 میرے پیچے نور، میرے دائیں نور، میرے باہیں نور، میرے
 آمادِی نُورًا وَ مِنْ خَلْفِي نُورًا وَ اجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا
 سانے نور اور میرے پیچے نور، اور میرے لہس میں نور ،
 وَ أَعْظِمْ لِي نُورًا وَ عَظِيمْ لِي نُورًا وَ اجْعَلْ لِي نُورًا وَ
 اور تو میرے نور کو زیادہ کرے اور مجھے بہت زیادہ نور عطا فرماء، میرے
 اجْعَلْنِي نُورًا اللَّهُمَّ أَعْطِنِي نُورًا وَ اجْعَلْ فِي عَصَبِي
 لئے نور بنا اور مجھے نور بنا دے ، اے اللہ مجھے نور عطا فرماء ، اور میرے

نُورًا وَ فِي لَحْمِي نُورًا وَ فِي دَمِي نُورًا وَ فِي شَعْرِي
 پھون میں نور بھر دے، میرے گشت میں، میرے خون میں، میرے بالوں
 نُورًا وَ فِي بَشَرِي نُورًا، "اَللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي نُورًا فِي
 میں اور میری جلد میں نور بھر دے۔ اے اللہ میرے لئے میری قبر میں نور بھر
 قَبْرِي وَ نُورًا فِي عِظَامِي" وَ زِدْنِي نُورًا وَ زِدْنِي
 دے، اور میری ہڈیوں میں نور بھر دے (اور مجھے مزید نور عطا فرما، مجھے مزید نور
 نُورًا وَ زِدْنِي نُورًا وَ هَبْ لِي نُورًا عَلَى نُورٍ ①
 عطا فرما، مجھے مزید نور عطا فرما) اور مجھے نور ہی نور عطا فرما۔

① صحیح بخاری (۲۳۶) صحیح مسلم (۷۹۳) مسند احمد (۲۲۲۱) والادب المفرد (۶۹۵)
 یہ دعاء مطلق ہے، اس کا مسجد جانے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِرَجْهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيرِ
 میں عظمت والے اللہ، اس کے معزز چہرے اور اس کی قدیم
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (ا) بِسْمِ اللَّهِ (ب) وَالصَّلَاةُ ،
 سلطنت کی پناہ میں آتا ہوں ، شیطان مردوں سے ، اللہ کے
 وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ (ج) اللَّهُمَّ افْتُحْ لِي
 نام کے ساتھ اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، اے اللہ! میرے لئے
 آبُوَابَ رَحْمَتِكَ (د) .
 اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

① [ا] (اسنادہ صحیح، سنن ابن راوو: ۳۶۶)

[ب] (اسنادہ ضعیف، سنن ابن ماجہ: ۱۷۷) [ج] (صحیح بدون "والصلوة"
 سنن ابن راوو: ۳۶۵) [د] (صحیح مسلم: ۱۳۷) اور سیدہ فاطمہؓؒ سے یہ الفاظ مردی ہیں:
 ((اللَّهُمَّ غِرِّلِيْ دُنْوِيْ وَافْتُحْ لِيْ آبُوَابَ رَحْمَتِكَ)) سنن ابن ماجہ ()

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ (ا) وَالصَّلٰوٰةُ وَالسَّلٰمُ عَلٰى رَسُولِ اللّٰهِ
 اللہ کے نام کے ساتھ اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر،
(ب) أَكَلَّهُمْ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ج) أَكَلَّهُمْ
 اے اللہ امیں تمھے تیرا نفل مانگتا ہوں، اے اللہ
أَعُصِّمُنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ. (د) ①
 مجھے شیطان مردود سے بچا لے

① [ا] استادہ ضعیف، سن ابن ماجہ (۱۷۷)

[ب] صحیح بدون "والصلوٰة" ، سن ابن داود (۳۶۵)

[ج] صحیح، سن ابن داود (۳۶۵)

[د] صحیح مسلم (۱۳)

اذان کے اذکار

اذان سننے والا موذن کے جواب میں وہی کلمات کہے جو وہ کہہ رہا ہے ① لیکن حَنَى عَلَى الصَّلَاةِ اور حَنَى عَلَى الْفَلَاحِ [آونماز کی طرف، آو کامیابی کی طرف] کے جواب میں ① لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں] کہے۔ ② پھر یہ کہے ② أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيَتُ بِاللَّهِ رَبِّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا۔ [میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بالیقین محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

① صحیح بخاری (٦١١) صحیح مسلم (٢٨٣)

② صحیح بخاری (٦١٣) صحیح مسلم (٢٨٥)

میں اللہ کے رب ہونے، محمد ﷺ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوا۔^①

۲) اذان کے جواب سے فارغ ہونے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے۔^②

۳) **اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ**
 اے اللہ اس کامل دعوت اور قائم نماز کے رب احمد ﷺ کو دیل
 اتِ مُحَمَّلِي الْوَسِيْلَةِ وَالْفُضِيْلَةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا
 اور فضیلت عطا فرما، اور انھیں مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے
 الَّذِي وَعَدْتَهُ [إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ].^③
 ان سے وعدہ کیا ہے (یقیناً تو وعدہ خلاني نہیں کرتا۔)

① صحیح مسلم (۲۸۲) ② صحیح مسلم (۲۸۲)

③ صحیح بخاری (۶۱۳) بریکٹ کے الفاظ سنن الکبری للبیہقی کے ہیں اور اس کی سند صحیح ہے۔

۵ اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لئے اللہ سے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا رہیں کی جاتی۔ ①

دعاۓ استفتاح

۱۔ اللہمَّ يَا عِدُّ بَيْنِي وَ بَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا يَأْعُدُّ بَيْنَ
اے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری فرمادے جس طرح تو نے
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللہمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَايَ كَمَا
مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی ہے۔ اے اللہ مجھے میری خطاؤں سے اس طرح
يَنْقِي الشَّوْبُ الْأَبِيضُ مِنَ الدَّنَسِ اللہمَّ اغْسِلْنِي مِنْ
صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کھیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ مجھے میری
خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ ②
خطاؤں سے برف، پانی اور ادلوں کے ساتھ دھوڈاں۔

① صحیح، سنن الی ڈاود (۵۲۱) سنن ترمذی (۲۱۲) مندرجہ (۳۲۳، ۳۲۰، ۳۲۵) صحیح ابن خزیم (۲۲۷) ② صحیح بخاری (۷۳۳) صحیح مسلم (۵۹۸) ح ۱۲۲۵۷

۲۔ سُبْلَهْنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ
اے اللہ تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، تیرا نام بارکت ہے، تیری شان بلند
تعالیٰ جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ① .
ہے اور تیرے علاوہ کوئی چا معبود نہیں۔

۳۔ وَجَهْتُ وَجْهِي لِلَّهِذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ
میں نے اپنا چہرہ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف متوجہ کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کوئے
خَنِيفًا وَمَا آنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي
سرے سے پیدا کیا، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
زندہ رہنا اور میرا مرنالذ رب العالمین کے لئے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا
بِذِلِّكَ أُمِرْتُ وَآنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ
حکم دیا گیا ہے اور میں مطیع فرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرے علاوہ

.....

① صحیح، سنن ابی داؤد (۲۷۵) سنن ترمذی (۲۲۲) سنن ابن ماجہ (۸۰۳)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَ آنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي

کوئی سچا میوہ نہیں، تو یہ را رب ہے اور میں تیرا بندہ، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، میں اپنے
وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْلِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، میرے تمام گناہ بخشن دے۔ کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں
الذُّنُوبِ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَا

کوئی نہیں بخشن سکتا، مجھے بہترین اخلاق کی ہدایت دے، تیرے علاوہ بہترین اخلاق کی ہدایت
يَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا

کوئی نہیں دے سکتا۔ مجھے سُر اخلاق ہٹادے، تیرے علاوہ مجھے سُر اخلاق کوئی دو نہیں
يَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبِّيْكَ وَ سَعْدَيْكَ

کر سکتا، میں حاضر ہوں، تیرافرمان بندار ہوں، اور بھلائی تمام کی تمام تیرے ہاتھ میں ہے، جبکہ
وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدِيْكَ وَالشَّرُّ لِيْسَ إِلَيْكَ آنَا بِكَ وَ

نہ ای تیری طرف سے نہیں، میں تیری مدد سے (کھڑا) ہوں اور تیری طرف (ستوجہ) ہوں، تو
إِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَ تَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَ أَتُوبُ

بابرکت ہے، بلند ہے میں تجھ سے بخشن طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع

۱۔ الیک

کرتا ہوں۔

۲۔ اللہمَّ ربَّ جِبْرِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَاسْرَافِيلَ فَاطِرَ
اے اللہ، جبرائیل، میکائیل اور سرافیل کے رب، آسمانوں اور زمینوں کو نے سرے
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ
سے پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے تو اپنے بندوں کے
تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتِلِفُونَ اهْدِنِي
دریمان فیصلہ کرے گا جس سماں میں (بھی) یہ اختلاف کرتے ہیں، تو مجھے
لِمَا اخْتِلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ
اختلافی باتوں میں حق (چھائی) کی ہدایت دے، یقیناً تو ہے چاہتا ہے
تَشَاءُ إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ ۝
صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔

۱۔ صحیح مسلم (۲۷۰) ۲۔ صحیح مسلم (۲۷۱)

٥- اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا،

نبی کریم ﷺ جب رات تہجد کے لئے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

① اسناده حسن، شن ایلی داود (۶۳) شن ایلی ملی (۷۰).

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فِيهِنَّ

اے اللہ تیرے لئے ہی تمام تعریفات ہیں، تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کا نور

وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قِيمُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ

ہے، تیرے لئے ہی تعریف ہے، تو آسمانوں، زمین اور جو ان میں ہے سب کو قائم رکھنے والا

وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ

ہے، تیرے لئے ہی تعریف ہے تو آسمانوں، زمین اور جو دگار ہے،

فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ

تیرے لئے ہی تعریف ہے، تیرے لئے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی

فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ مَلِكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

بادشاہت ہے۔ تیرے لئے ہی تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، تیرے لئے ہی

لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَعَدْكَ الْحَقُّ وَقُولُكَ الْحَقُّ

تعریف ہے، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرا قول حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق

وَلِقاءُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ

ہے، آگ حق ہے، تمام انبیاء حق ہیں، محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ میں تیرا

وَ مُحَمَّدٌ حَقٌّ وَ السَّاعَةُ حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَ
 فرمانبردار ہوا، تمہاری پر بھروسہ کیا، تمہاری ایمان لایا، تمہاری طرف ہی رجوع کیا، تمہاری مدد کے
 عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَ بِكَ امْنَتُ وَ إِلَيْكَ أَنْبَتُ وَ بِكَ
 ساتھ (تیرے دشمنوں سے) بھگڑا کیا، تمہاری طرف ہی فیصلہ لے کر آیا، مجھے بخش دے جو میں
 خَاصَمْتُ وَ إِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاغْفِرْلِيْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا
 نے پہلے کیا اور جو میں نے بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو میں نے اعلانیہ کیا۔ تو ہی
 أَخْرُوتُ وَ مَا أَسْرَرْتُ وَ مَا أَعْلَنْتُ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ
 بھائی اور نیکی کے کاموں میں آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا، تیرے علاوہ کوئی
 أَنْتَ الْمُؤْخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِلَهِيْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ①.
 چاہیے معبود نہیں، تو ہی میرا معبود ہے تیرے علاوہ کوئی چاہیے معبود نہیں۔

.....
 ① صحیح بخاری (۱۳۱۷) صحیح مسلم (۷۶۹) بلفظ مختلف

سورة الفاتحہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۝ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

تہام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم ملیک یوں الدین ۝ ایاکَ نَعْبُدُ وَ ایاکَ نَسْتَعِینَ ۝ اہدِنا کرنے والا ہے۔ بدلتے کے دن (یعنی قیات) کا مالک ہے ہم صرف تیری ہی عبادت

الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ ۝ صِرَاطُ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ط کرتے ہیں اور تجھے ہی سے مدد چاہتے ہیں ہمیں سیدھی راہ دکھا ان لوگوں کی راہ

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّالِّينَ ۝

جسن پر تو نے انعام کیا ان کی نہیں جس پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ أَللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًّا أَحَدٌ ۝ ﴾

کوئی جنگلیا، اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔ (سورہ الْخَلَقُ: ۱۷)

رکوع کی دعائیں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمُ ①

پاک ہے میرا ب عظمت والا۔ (تین مرتبہ)

۲۰۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ④

یا کے ہے تو اے اللہ اے ہمارے رب ایسی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے۔

① صحیح مسلم (۲۷۲) سنن ابی داود (۱۷۲) سنن ترمذی (۲۲۲)

۲) صحیح بخاری (۷۹۲) صحیح مسلم (۳۸۳)

۳۔ سُبُّوْحٌ قَدْوُسٌ رَّبُّ الْمَلِئَكَةِ وَالرُّوحِ ①

اپنائی زیادہ پاک، اپنائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب۔

۴۔ أَلْلَهُمَّ لَكَ رَكِعْتُ وَبِكَ أَمْنَتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ

اے اللہ تیرے لئے ہی میں نے رکوع کیا، تجھ پر ہی میں ایمان لایا، تیرے لئے ہی میں خشع لک سمعی و بصری و مخی و عظیمی و فرمانبردار ہوا، میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور وہ جسم عصیبی و ما استقل بہ قدمی ②

جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں، اللہ رب العالمین کے لئے جنگ گئے ہیں۔

۵۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ
پاک ہے (اللہ تعالیٰ) زبردست طاقت والا، عظیم باشابت والا، بڑائی وَالْعَظَمَةِ ③

اور عظمت والا۔

① صحیح مسلم (۳۸۷) ② صحیح مسلم (۷۷۱)

③ إسناده صحيح، سنن ابی داود (۸۷۳) سنن الترمذی (۱۰۵۰) مندرجہ (۲۲۶)

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

۱۔ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ۔ ①

اللہ نے اس شخص کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

۲۔ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَّ كَافِيْهِ ②

اے ہمارے پروردگار! تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں، بہت زیادہ پاکیزہ، بارکت۔

۳۔ مِلْءُ السَّمَاوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ

آسمان و زمین اور جو ان دونوں کے درمیان ہے بھر جائے، پھر اس کے بعد جس چیز کے

مِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهُلَ الشَّاءِ وَ الْمَجْدِ أَحَقُّ

بارے میں تو چاہے اس کا بھر جانا حمر و شا اور بزرگی والے، سب سے کچی بات جو تیرے بندے

مَا قَالَ الْعَبْدُ وَ كَلَّا لَكَ عَبْدُ اللَّهِمَّ لَا مَانِعَ لِمَا

نے کہی اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ اے اللہ جو تو عطا کرنا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں

.....

① صحیح بخاری (۷۹۵، ۷۳۶) صحیح مسلم (۳۹۰) ② صحیح بخاری (۷۹۹)

أَعْطِيْتَ وَلَا مُعْطِيْ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا
اُور جو تو روکنا چاہے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں، اور کسی شان والے کی شان تیرے پاس
الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ. ①

اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

سجدے کی دعائیں

۱۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ②

پاک ہے میرا رب بلند اعلیٰ۔ (کم از کم تین مرتبہ)

۲۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِنِي ③

پاک ہے تو اے اللہ، اے ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ بخشدے۔

۳۔ سُبْحَوْ قَدْوَسٌ رَبُّ الْمَلِئَكَةِ وَالرُّوحُ ④

نہایت پاکیزگی والا، نہایت مقدس، فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب۔

① صحیح مسلم (۳۷۸) (بلفظ مختلف) ② صحیح، سنن ابی داود (۸۷۱) (سنن ترمذی

(۲۶۲) نیز دیکھیے صحیح مسلم (۷۷۲) ③ صحیح بخاری (۷۹۳) (صحیح مسلم (۳۸۲)

④ صحیح مسلم (۳۸۷) (سنن ابی داود (۸۷۲)

۴۔ **اَللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ امْنَتُ وَلَكَ**
 اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا، تھوڑی میں ایمان لایا، تیرے لئے ہی فرمانبردار ہوا،
اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَ
 میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی،
صَوَرَةً وَشَقَّ سَمْعَةً وَبَصَرَةً تَبَارَكَ اللَّهُ
 اس کی ساعت (کانوں کے سوراخ) اور بصارت (آنکھوں کے سوراخ) کو کھولا، با برکت ہے
اَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ①.

اللہ تعالیٰ، بہترین (انداز سے) پیدا کرنے والا ہے۔

۵۔ **سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ**
 پاک ہے (میرا رب) زبردست غلبے والا، با شاهست، کبریائی
وَالْعَظَمَةِ ②.
 اور عظمت والا۔

① صحیح مسلم (۱۷۷) ② اسنادہ صحیح، سنن ابی داؤد (۸۷۳) سنن نسائی (۱۱۳۳)

۶۔ اللہمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِی کُلَّهُ دِقَّهُ وَ جَلَّهُ وَ أَوَّلَهُ وَ آخِرَهُ
اے اللہ میرے تمام گناہ معاف فرمادے، چھوٹے، بڑے، پہلے، چھپلے، اعلانیے
وَ عَلَانِيَّةَ وَ سِرَّةَ ①

(ظاہر) اور پیشیدہ گناہ۔

۷۔ اللہمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ
اے اللہ میں تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ہاراٹی سے، تیری یا نیت کے ساتھ تیری سزا سے،
بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحِصِّنُ
(تیری) پناہ میں آتا ہوں، میں تم سے تیری ہی پناہ طلب کرتا ہوں، میں تیری تعریف (کے
ثناءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ ②
کلمات) شانہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی۔

① سعی سلم (۳۸۳)
② سعی سلم (۳۸۶)

جلسہ استراحت (دوسجدوں کے درمیان) کی دعائیں

۱۔ رَبِّ اغْفِرْلِیْ، رَبِّ اغْفِرْلِیْ. ①

اے ہمارے رب مجھے بخش دے، اے ہمارے رب مجھے معاف کر دے۔

۲۔ الْلَّهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَ

اے اللہ! مجھے معاف فرمادے مجھ پر حرم فرماء، مجھے ہدایت دے، ہمارا نقصان پورا فرماء، مجھے

عَافِنِیْ وَارْزُقِنِیْ وَارْفَعْنِیْ. ②

عافیت دے، مجھے رزق دے، اور مجھے بلند فرماء۔

① صحیح، سنن الی داود (۸۷۳) سنن نسائی (۱۰۷۰) سنن ابن ماجہ (۷۹۷)

② اسنادہ ضعیف، سنن الی داود (۸۵۰) سنن ترمذی (۲۸۳) سنن ابن ماجہ (۸۹۸)

المسد رک للحاکم (۱۲۶۲) نیز دیکھئے صحیح مسلم (۲۶۹۷) لیکن صحیح مسلم کی روایت میں میں

السجد تین کا تذکرہ نہیں ہے۔

سجدہ تلاوت کی دعا میں

۱۔ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ

میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی ساعت اور بصارت
بِحَوْلِهِ وَ قُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ①.

کوئی طاقت و بصارت کے ساتھ کھولا، با برست ہے اللہ تعالیٰ بہترین انداز سے پیدا کرنے والا۔

۲۔ أَللَّهُمَّ اكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ أَجْرًا وَ ضَعْ عَنِّيْ بِهَا
اے اللہ میرے لئے اس سجدے کے بدے اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کے بدے سے
وِزْرًا وَاجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذُخْرًا وَ تَقْبِلْهَا مِنِّيْ كَمَا

(میرے گناہوں کا) بوجھ ختم کر دے، اور اپنے پاس اسے ذخیرہ ہنا، اور مجھے اسی طرح قبول
تَقْبِلَتْهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاؤْدَ ②.

فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد سے قبول فرمایا تھا۔

① ضعیف، سنن ابی داؤد (۱۳۱۳) سنن ترمذی (۵۸۰) المسند رک لمحات (۱/۲۲۰ ح ۸۰۲)

② حسن، سنن ترمذی (۳۲۲۲، ۵۷۹) المسند رک لمحات (۱/۲۱۹ ح ۹۹۹)

تشہد

الْتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ الْسَّلَامُ عَلَيْكَ

تمام قولی، بدنبال اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ پر سلام، اللہ کی
ایکہا النبی وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَّ کَاتُهُ، الْسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَيْكُم
رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر بھی اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی
عِبَادِ اللّٰهِ الصَّلِيْحِينَ طَأْشَهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَشْهَدُ
دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ①
بندے اور رسول ہیں۔

.....

① صحیح بخاری (۸۳۱) صحیح مسلم (۲۰۲)

نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا

۱۔ اللہُمَّ صَلِّ عَلَیٰ مُحَمَّدَ وَ عَلَیٰ الٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر حستیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم

صلیتَ عَلَیٰ إِبْرَاهِیْمَ وَ عَلَیٰ الٰلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیدٌ

(صلی اللہ علیہ وسلم) اور ابراہیم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر حستیں نازل کیں، یقیناً تو بزرگی والا قابل تعریف

مَجِیدٌ اللہُمَّ بَارِكْ عَلَیٰ مُحَمَّدَ وَ عَلَیٰ الٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے۔ اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو

كَمَا بَارَكْتَ عَلَیٰ إِبْرَاهِیْمَ وَ عَلَیٰ الٰلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ

نے ابراہیم (صلی اللہ علیہ وسلم) اور ابراہیم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر برکتیں نازل کیں یقیناً تو بزرگی والا

حَمِیدٌ مَجِیدٌ ①

قابل تعریف ہے۔

.....
① صحیح بخاری (۳۳۷۰)

۲۔ اللہم صلی علی مُحَمَّدٍ وَ عَلَیٰ اَزْوَاجِهِ وَ ذُرِّیْتَہِ
 اے اللہ! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)، ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر حستیں نازل فرماجس طرح
 گَمَّا صَلَّیْتَ عَلَیٰ اَلِ اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِکْ عَلَیٰ مُحَمَّدٍ وَ
 تو نے آل ابراہیم پر حستیں نازل کیں، اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)، ان کی ازواج اور ان کی اولاد
 عَلَیٰ اَزْوَاجِهِ وَ ذُرِّیْتَہِ گَمَّا بَارَكْتَ عَلَیٰ اَلِ اِبْرَاهِیْمَ
 پر برکتیں نازل فرماجس طرح تو نے آل ابراہیم پر برکتیں نازل کیں یقیناً تو بزرگی والا
 اِنْكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ①.
 قابل تعریف ہے۔

سلام پھیرنے سے پہلے آخری تہشید میں دعائیں

۱۔ اللہم انی آعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ
 اے اللہ! میں قبر کے عذاب، جہنم کے عذاب، زندگی اور

.....
 ① صحیح بخاری (۲۳۶۹) صحیح مسلم (۳۰۷، واللطفله)

جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ
مَوْتٍ كَمَا تَقَعُ اُورْ سَجَنْ دِجَالَ كَمَا تَقَعُ مِنْ تَيْرِي بَاهَ
الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ ① .
مِنْ آتَا هُوْنَ .

۲- أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ
أَمَّا اللَّهُ مِنْ قَبْرٍ كَمَا عَذَابٌ مِنْ آتَا هُوْنَ، سَجَنْ دِجَالَ كَمَا تَقَعُ مِنْ
مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا
تَيْرِي بَاهَ مِنْ آتَا هُوْنَ، زَنْدَگَى اُورْ مَوْتٍ كَمَا تَقَعُ مِنْ تَيْرِي بَاهَ مِنْ
وَالْمَمَاتِ، أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْتِيمِ وَالْمَفْرَمِ ②

آتَا هُوْنَ أَمَّا اللَّهُ مِنْ مَكَانَهُ اُورْ تَرْفَسَ كَمَا تَيْرِي بَاهَ مَا فَتَاهَ هُوْنَ .
۳- أَللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ
أَمَّا اللَّهُ أَيْقَنَهُ مِنْ نَفْسٍ پَرْ بَهْتَ ظَلْمٍ كَيْمَى اُورْ تَيْرَى طَلَادَهُ كَوَى بَهْسِي مَكَانَهُ هُوْنَ

① صحیح بخاری (۸۳۲) صحیح مسلم (۵۸۸) بلفظ مختلف

② صحیح بخاری (۸۳۲) صحیح مسلم (۵۸۹) ، واللفظ

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَأَرْحَمْنِي
کو نہیں بخش سکتا، اپنے پاس سے مجھے بخشش عنایت فرمایا اور مجھ پر رحم فرمایا، یقیناً
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ①

تو بخشے والا رحم کرنے والا ہے۔

۳۔ أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا آخَرْتُ وَمَا
اے اللہ! مجھے سماں فرمادے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو بعد میں کیا، جو پوشیدہ کیا اور جو
أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَمْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا آنْتَ أَعْلَمُ
اعلامیہ کیا، میں نے جو زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا
بِهِ مِنْيٰ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤْخِرُ لَا إِلَهٌ إِلَّا أَنْتَ ②

ہے اور تو ہی مجھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا سبودنہیں۔

۵۔ أَللَّهُمَّ أَعِنْنِي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ
اے اللہ! میری مدد کر، اپنے ذکر پر، اپنے شکر پر اور اپنی بھرپوں

① صحیح بخاری (۸۳۳) صحیح مسلم (۲۰۵) ② صحیح مسلم (۷۱)

عِبَادَتِكَ ①

عبدات پر ۶۔ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ
الْجُنُونِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَ
أَنْ أَتَاهُ مِنْ آتَاكُهُ كَمَا كَمَا كَمَا كَمَا كَمَا كَمَا
أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَ عَذَابِ الْقُبْرِ ②**

اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۷۔ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ ③**

اسے اللہ امیں تمہے سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

.....

① إسناده صحيح، سنن أبي داود (١٥٢٢) سنن نسائي (١٣٠٢)

② صحیح بخاری (٦٣٩٠، ٦٣٩٠) و عنده "نرد" بدل "أرد"

③ إسناده ضعيف، سنن ابن ماجه (٩١٠) مسنداً حمـد (٣٢٣/٣)

۸۔ اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَ قُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم غیب اور مخلوق پر تیری قدرت کے ذریعے دعا کرتا ہوں
اَحِسِنْيٰ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَ تَوَفَّنِي إِذَا عَلِمْتَ

کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو زندگی میرے لئے بہتر سمجھتا ہو اور مجھے اس
الْوَفَاهَ خَيْرًا لِي اَللَّهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ

وقت فوت کر جب تو سمجھتا ہو کہ موت میرے لئے بہتر ہے، اے اللہ! میں تجھ سے غائب
وَالشَّهَادَةِ وَ اَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ

و حاضر میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے خوشی اور غصے میں کفر حق کہنے کا
وَ اَسْأَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنَى وَ الْفُقْرِ وَ اَسْأَلُكَ نِعِيْمًا

سوال کرتا ہوں، خوشحالی اور بختا بھی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، تجھ سے ایسی نعمت کا
لَا يَنْفَدُ وَ اَسْأَلُكَ قُرْةَ عَيْنٍ لَا تَنْقِطُ وَ اَسْأَلُكَ الرِّضَا

سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے آنکھوں کی ایسی شندک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ
بَعْدَ الْقَضَاءِ وَ اَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ

ہو اور تجھ سے نیچلے کے بعد راضی ہونے کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے موت کے بعد

أَسْتَلِكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ
 پر سکون زندگی کا سوال کرتا ہوں، اور تمھے سے تمہرے چہرے کی طرف، یکھنے کی
 فِي غَيْرِ ضَرَأَءَ مُضِرَّةٍ وَ لَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اللَّهُمَّ زِينَا
 لذت کا، اور تمہری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! ایسیں ایمان کی
 بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَاجْعَلْنَا هُدًاءً مُهْتَدِينَ ①.

خوبصورتی سے مزین فرماء، اور ایسیں ہدایت یافتہ اہمابا۔

۹۔ أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَلِكَ يَا أَكَلَهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ
 اے اللہ! ایسی تمھے سے اس لئے سوال کرتا ہوں یا اللہ کہ یقیناً تو اکیلا ہے، واحد ہے، بے نیاز
 الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا
 ہے، جس نے نہ کسی کو جتا اور نہ خود جتا گیا، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں یہ کہ تو میرے
 أَحَدُ، أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ②.
 گناہوں کو معاف فرمادے یقیناً تو ہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

① سنده حسن، سنن نسائی (۱۳۰۶) سنن نسائی میں فی الفقر و الغنی کے الفاظ ہیں۔
 سنداحمد (۲۶۲/۲) ② اسنادہ صحیح، سنن نسائی (۱۳۰۲) سنن ابی داود (۹۸۵)
 سنداحمد (۳۲۸/۳) صحیح ابن خزیم (۱/۲۸۰ ح ۲۲۳) بلفظ مختلف

۱۰۔ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ**

اے اللہ میں تجوہ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام تعریفات تیرے لئے ہیں، تیرے علاوہ کوئی چاہیے عبود
إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ ، الْمَنَانُ ، يَا بَدِيعَ
 نہیں تو اکیلا ہے، تیرے کوئی شریک نہیں، بے شمار احسانات کرنے والا، اے آسمانوں اور زمین کوئے
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ إِنِّي
 سرے سے بنا نے والے، اے بزرگی اور عزت والے، اے بیشہ زندہ رہنے والے اے قائم رکھنے
أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ . ①

والے، میں تجوہ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیرے پناہ میں آتا ہوں۔

۱۱۔ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ**

اے اللہ میں تجوہ سے اس وجہ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے

.....

① إسناده حسن ، سنن ابن ماجہ (٣٨٥٨) مسند احمد (١٢٠٣)

نیز دیکھئے سنن البی داود (۱۲۹۵) سنن نسائی (۱۳۰۱) اور اس میں یہ الفاظ ہیں: ”اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَانُ بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَنِيْفِي يَا قَوْمِي إِنِّي أَسْأَلُكَ“

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ
 تیری علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو اکیا ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو جنانہ خود کسی سے جتا
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُواً أَحَدٌ ①
 کیا اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

۱۔ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ
 میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش
 اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا
 طلب کرتا ہوں، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے، تو بارکت
 الْجَلَالِ وَالْأُكْرَامِ ②
 ہے اے بزرگ! اور عزت والے۔

① صحیح، سنن ابی داود (۱۲۹۳) سنن ترمذی (۳۲۷۵، واللقطہ) سنن ابن ماجہ (۳۸۵۷)
 سنداحمد (۳۶۰۵) ② صحیح مسلم (۵۹۱)

۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ

تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ جو تو دینا چاہے اسے کوئی
لِمَّا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا

روکنے والا نہیں اور جو تو روکنا چاہے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی شان والے کو اس کی
الْجَدِيدِ مِنْكَ الْجَدُّ. ①

شان تھے نفع نہیں پہنچا سکتی۔

۳۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شرک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے،
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا

اور اس کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر، گناہ سے

.....
① صحیح بخاری (۸۳۳) صحیح مسلم (۵۹۲)

**قُوَّةُ إِلَّا بِاللَّهِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ، لَهُ
بِعْنَيْ كَيْ طَاقَتْ أَوْ تَكَلَّمَ كَيْ تَنْبَتْ نَبِيْسْ، اللَّهُ كَيْ عَلَادَهْ كَوَنَى سَعَيْدَوْنَبِيْسْ، هَمْ إِيَّى كَيْ عَبَادَتْ
الْبِنْعَمَةُ وَ لَهُ الْفَضْلُ وَ لَهُ الشَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
كَرْتَهْ هَيْسْ، إِيَّى كَيْ لَعْنَى فَضْلَهْ هَيْسْ، اَوْ بَهْرَنْ شَاءْ (تَعْرِيفْ) إِيَّى كَيْ لَعْنَى هَيْسْ، اللَّهُ كَيْ عَلَادَهْ كَوَنَى
مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيَنَ وَ لَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ①.**

سَعَيْدَوْنَبِيْسْ، هَمْ إِيَّى كَيْ لَعْنَى عَبَادَتْ كَوَنَالْعَصَمَ كَيْ نَبَرَنَ دَالَّهْ هَيْسْ، هَيْسْ اَكْرَجَ كَافِرُوْنَ كَوَنَالْبَسَدَ هَيْسْ۔

۲۔ **سُبْحَانَ اللَّهِ، اللَّهُ بِأَكْبَرْ** ہے۔ (۳۳ مرتبہ)

الْحَمْدُ لِلَّهِ، تَحَمَّلَتِ الْمُؤْمِنُوْنَ (۳۳ مرتبہ)
اللَّهُ أَكْبَرُ۔ الشَّرِبَ سَبَبَ ہے۔ (۳۳ مرتبہ)

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ
الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ②**

او رَاسِيَ کَيْ لَعْنَى تَحَمَّلَتِ الْمُؤْمِنُوْنَ اُرْوَهْ هَرْ جَيْزَ پَرْ قَادَرَ ہے۔

① **سُبْحَانَ اللَّهِ، اللَّهُ بِأَكْبَرْ** (۵۹۲) ② **سَمْعَ مُسْلِمْ (۵۹۷)** جس نے یہ الفاظ ہر فرماز کے بعد پڑھے
اس کی غلطیاں معاف کر دی جاتی ہیں، اگرچہ سمندر کی جہاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کوئی جتا گیا، اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔ (سورۃ الاعلیٰ: ۱۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ
اَنْتَيْ بِهِ دِبَّعَتْ مِنْ صَحَّ کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس جنی کے شر سے جو اس نے پیدا کی،
شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفَثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝
اور اندر ہیری رات کی تاریکی کے شر سے جب دوچھا جائے، اور گروں میں پھوک مارنے والیوں
وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ ﴾

کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔ (سورۃ الفلق: ۱-۵)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ ﴾
 اے نبی کہہ دیجئے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی، لوگوں کے
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي
 عبود کی، وسوسہ ڈالنے والے بیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے، جو لوگوں کے
 صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ﴾^①

سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنون میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ (سورہ الناس: ۱-۶)
 ۶- ﴿ أَكَلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَقٌّ الْحَقُّ الْقَيُومُ ۝ لَا تَأْخُذْهُ
 اللَّهُدَّةِ ذَاتٍ بِهِ جَسَّ كَعَادٍ كُوئَيْ سُجَّا مَعْبُودُهُمْ بِمِيشَه زَنْدَه رَبِّهِنَّ وَالا اور (سب کو)
 سِنَّةٌ وَلَا نُومٌ طَلَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ طَ
 قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونکھو آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور

① اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۱۵۲۳) سنن التسائی (۱۳۳۸) مسند احمد (۲۰۱۳) نبی کریم ﷺ سے ہر نماز کے بعد مسعود تین پڑھنا مسنون عمل ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ

جُوزَيْمَنْ مِنْ هِيَ، كُونْ بِيْ جُواں کی اجرازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے۔

أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ

جو لوگوں کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے، لوگ اس کے علم میں سے

إِلَّا بِمَا شَاءَ جَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ جَ وَلَا

کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جو وہ چاہے، اسی کی کری آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے،

يَوْدَهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ ۱

اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکائی نہیں، اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے۔ [ہر نماز کے بعد]

كَلَمَةٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اللَّهُ كَعْلَوَهُ كُوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے با شاعت

.....

① إسناده حسن، السنن الکبری للنسائی (۹۹۲۸، ۹۸۳۸، ۹۳۳۹) دوسری نسخہ: (۹۹۲۸)

عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (۱۰۰) جس نے آیت الکری کو ہر نماز کے بعد پڑھاتو اے موت

کے سوا کوئی چیز جنت میں داخل ہونے سے نہیں روک سکتی

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالْيٰمِيْتُ وَهٰوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ① .
ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا
اے اللہ میں تھوڑے سے نفع مند علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال
مُتَقَبِّلًا ② .

کرتا ہوں۔

نماز استخارہ کی دعا

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میں تمام کاموں میں

① حسن، سخن ترمذی (۳۲۷۲) اور امام ترمذی رحمہ اللہ نے کہا: "حسن غریب
صحیح" ، مسند احمد (۲۲۸/۲)

② صحیح، سخن ابن ماجہ (۹۱۵) مسند احمد (۳۲۲، ۳۰۶/۲)

استخارہ کی تعلیم اس طرح دیا کرتے تھے، جس طرح ترآن مجید کی سورت سکھایا کرتے تھے، آپ ﷺ فرماتے ہیں: تم میں سے اگر کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ (فرض کے علاوہ) دور کعت نماز ادا کرے اور پھر

کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِرُكَ بِعِلْمِكَ وَ أَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ
اَللَّهُمَّ بِمَا تَعْلَمُ مِنِّي تَحْسَنْ وَ بِمَا لَا تَعْلَمُ مِنِّي تَعْذِبْ
وَ أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَ لَا أَقْدِرُ
ذِرْلَيْ طَاقَتْ مَانَتْهُوْنَ، اُور میں تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور
میں قدرت نہیں رکھتا، اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا۔ اور تو غیر کے امور جانے والا ہے، اے
کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّي فِي دِينِي وَ
اللَّهُ اَكْرَجَنَّا مِنْ دِيْنِنَا (کام کا نام لے) میرے لئے میرے دین میں میری معاش، اور
مَعَاشِي وَ عَاقِبَةِ اُمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَ يَسِّرْهُ لِي ثُمَّ
میری آخرت کے انجام کے لئے بہتر ہے تو اسے میرے مقدر میں کر دے، اور اسے میرے لئے

بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرُ شَرّ لِي
 آسان کر دے، پھر میرے لئے اس میں برکت ڈال۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (کام کا نام
 فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِي
 لے) میرے لئے میرے دین میں، میری معاش اور میری آخرت کے انجام کے لئے برا ہے تو
 وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ شَاءَ ثُمَّ
 اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے اس سے ہٹا دے اور میرے لئے بھلانی کر دے جہاں کہیں بھی ہو
 أَرْضِنِي بِهِ ①۔
 پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

جو شخص اپنے خالق سے استخارہ کرے، مومن مخلوق سے مشورہ
 کرے، اپنا کام دیکھی سے کرے وہ کبھی بھی شرمندہ نہیں ہوتا۔
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَشَاءِرُهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَّمْتَ فَتَوَكَّلْ
 عَلَى اللَّهِ۔ اور ان سے کام میں مشورہ کرو، اور جب تم پختہ ارادہ کر لو تو
 اللہ پر بھروسہ رکھو۔ (آل عمران: ۱۵۹)

① صحیح بخاری (۱۱۶۲)

صحح وشام کے اذکار

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ
 تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں وہ اکیلا ہے، اور درود و سلام ہوں اس ذات پر جس کے
 بعْدَهُ۔ ①
 بعد کوئی نبی نہیں۔

۱۔ **أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ .**
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ حَالْحَقُّ الْقَيُومُ هُوَ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَ لَا
 اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے
نَوْمٌ طَلَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَ مَا فِي الْأَرْضِ طَمَنْ ذَا الَّذِي
 والا ہے، نہ اسے اونکھے آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں
يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ طَيْعَلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَ مَا
 ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے۔ جو لوگوں کے سامنے

 ① یہ صاحب کتاب کے الفاظ ہیں۔

خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ حَكْمَهُ
ہے اور جوان کے پیچے ہے سب کو جانتا ہے۔ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر
وَسِعَ كُرْسِيَّهُ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضَ وَ لَا يَرُدُّهُ
سکتے مگر جو دہ جا ہے اسی کی کری آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دنوں کی
حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ①

حافظت اسے تھکائی نہیں، اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے۔ (سورہ البقرۃ: ۲۵۵)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۲۔ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ۝ أَللَّهُ الصَّمَدُ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ
اَئِ نَبِيٌّ۝ كَبِرَ دِيْنُ اللَّهِ أَكْبَرُ۝ هُوَ الْعَزِيزُ۝ الْغَفُورُ۝
يُوَلِّهُ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُورًا أَحَدٌ۝
کوئی جنایہ، اور کوئی اس کے برادر نہیں۔ (سورۃ الْاٰخْلَاقِ: ۱-۲)

① صحیح بخاری (۲۳۱)، جو شخص صبح کے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرتا ہے وہ شام تک (شریر) جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو شام کو پڑھتا ہے وہ صبح تک (شریر) جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ (المستدرک للحکام ۱/۵۶۲، ح ۵۶۲، ۲۰۶۳، و سندہ ضعیف)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ
 اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے میں مجھ کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے
 شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝
 پیدا کی، اور انہ میری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور گھوڑوں میں پھونک مارنے
 وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝
 والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔ (سورہ الفلق: ۱-۵)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝
 اے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجئے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی،
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي
 لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ذالنے والے یعنی بہت جانے والے (شیطان) کے شر سے، جو لوگوں

صُدُورُ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کے یعنی شہ و سورہ الات ہے، جنہیں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ (سورہ انس: ۶-۷)

۳۔ أَصْبَحَّهُنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ

ہم نے صحیح کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات وغیرہ) نے صحیح کی، تمام تعریفات اللہ کے لئے **إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ**

ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے **هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ طَرَبٌ أَسْتَلِكَ خَيْرٌ مَا فِي**

بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب امیں **هَذَا الْيَوْمِ وَ خَيْرٌ مَا بَعْدَهُ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرٍّ مَا فِي**

تجھے سے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس دن کے شر **هَذَا الْيَوْمِ وَ شَرٍّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ**

اور جو اس کے بعد شر ہے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب امیں سُتی، اور برے **سُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ**

بڑا ہاپ سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب امیں آگ میں اور قبر میں عذاب سے

عَذَابٌ فِي الْقَبْرِ ①

تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۲۔ **اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ ②**

اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ منجع کی، تیرے نام کے ساتھ شام کی، تیرے نام کے ساتھ

شام کے وقت یہ دعا پڑھے

۳۔ **اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ③**

ساتھ ہم زندہ رہتے ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی اٹھ کر جاتا ہے۔

① صحیح مسلم (۲۲۲۳) ② اسنادہ صحیح۔ سنن ابی داود (۵۰۶۸) سنن ترمذی (۳۳۹۱)، امام ترمذی رحمہ اللہ نے کہا: ”یہ حدیث حسن ہے“، سنن ابن ماجہ (۳۸۶۸)

③ اسنادہ صحیح، سنن ابی داود (۵۰۶۸) سنن ترمذی (۳۳۹۱) سنن ابن ماجہ (۳۸۶۸)

٦- اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں
عَبْدُكَ وَآتَاكَ عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدَكَ مَا اسْتَطَعْتُ

اور تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں، جتنی مجھ میں طاقت ہے، جو (خطا، گناہ) میں نے کیا
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوُهُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ

اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، میں تیرے لئے اپنے اور تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں، اور **إِنَّمَا يَنْهَا مَنْ يَعْمَلُ مُنْكَرًا** ①

اپنے گناہ کا بھی اقرار کرتا ہوں، مجھے بخش دے کیونکہ گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

۷۔ اللہمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ أُشْهِدُكَ وَأُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ
اے اللہ! میں نے صح کی، میں تھے کوہ بناتا ہوں اور تیر اور عرش اٹھانے والے فرشتوں

① صحیح بخاری (۶۳۰۶)، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایمان و یقین کے ساتھ یہ کلمات کہے اور رات کو فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہو گا، اسی طرح وہ شخص بھی جس نے صحیح وقت یہ کلمات کہے۔

وَمَلَائِكَتَكَ وَجَمِيعَ خَلْقَكَ أَنْكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اور تمام فرشتوں، اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا مجبور

وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ ①

نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور یقیناً محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے اور رسول ہیں۔

[صحیح و شام چار چار مرتبہ]

جس نے صحیح یا شام چار چار مرتبہ یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ اس کی گردن کو آگے سے آزاد کر دیتا ہے۔

۸۔ الْلَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ [شام کے وقت امسی کہے] بِسْ مِنْ

اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر صحیح کے وقت جو بھی نعمت اڑی تو وہ صرف

نِعْمَةٌ أَوْ بِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فِيمُنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ

تیری طرف سے ہی ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے لئے ہی تمام

.....

① حسن، سنن ابی داود (۵۰۶۹) اور اس کا حسن شاہد ابو داود (۵۰۷۸) ہی میں ہے۔

نیز دیکھئے سنن ترمذی (۳۵۰۱) الادب المفرد المخارجی (۱۲۰۱) اور شام کے وقت کہے: "اللَّهُمَّ

إِنِّي أَمَسَّيْتُ اَنَّ اللَّهَ مِنْ نَّيْمَتِي شامَ کی۔" جس شخص نے یہ کلمات صحیح کے وقت کہے اس نے دن

کا شکر یہ ادا کر دیا، اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے اس نے رات کا شکر یہ ادا کر دیا۔

لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ①

تعریفات اور تیرے لئے ہی شکر ہے۔

۹۔ اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي ، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي ،

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری سمع میں عافیت دے،

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ إِنِّي

اے اللہ! مجھے میری بصارت میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اے اللہ! میں

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ

کفر اور حجاجی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں

الْقَبْرِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ②

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

① اسنادہ ضعیف ، سنن ابی داود (۵۰۷۳) عمل الیوم واللیلۃ لابن انسی (۲۲) مختصر

اشیخ سلیم الہلائی) جس بھی شخص نے یہ کلمات صحیح کے وقت کہے اس نے دن کا شکریہ ادا کر دیا اور

جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے اس نے رات کا شکریہ ادا کیا۔

② اسنادہ ضعیف ، سنن ابی داود (۵۰۹۰) سند احمد (۲۲۵) الادب المفرد (۱۷)

۱۰- حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
میرے لئے اللہ تھی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔ میں نے اسی پر مکر دس کیا اور وہ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ①

عرش عظیم کا رب ہے۔
[صحیح و شام سات مرتبہ]

۱۱- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا
اے اللہ! میں تھوڑے دنیا و آخرت میں درگزر اور عائیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ!
وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِ
میں تھوڑے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں درگزر اور عائیت کا سوال
وَدُنْيَايِ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَ امِنْ
کرتا ہوں، اے اللہ! میرے پوشیدہ امور پر پر وہ ڈال اور میری گھبراہٹوں میں مجھے امن

.....

① إسناده حسن، سنن أبي داود (۵۰۸۱) عمل اليوم والليلة لابن أنس (۲۲۸۹ ح)

جس شخص نے صحیح و شام یہ کلمات سات مرتبہ کہے، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے اہم
معاملات میں اسے کافی ہو جاتا ہے۔

رَوْعَاتِيْ، اَللَّهُمَّ اجْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ
دَيْ، اَلَّا مِنْ سَبَقَنِيْ، مِنْ بَعْدِيْ، مِنْ يَمْنَانِيْ وَ مِنْ شَمَالِيْ وَ
عَنْ يَمِينِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَ اَعُوذُ
بِاَمِينِيْ، مِنْ اُوپِرِيْ سَبَقَنِيْ، اَوْ مِنْ تِيْرِيْ عَظَمَتْ كَسَاتِهِ پَنَاهِ مِنْ
بِعْدِمِتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ ①

آتاهوں کی میں اپنے نیچے سے اچاک ہلاک کر دیا جاؤں۔

۱۲۔ اللَّهُمَّ عَالَمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ
اَلَّا مِنْ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيكُهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا إِلَهَ اِلَّا
دَيْ، اَلَّا هُرْجِزْ کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں،
اَنْتَ اَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ
میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات
.....
① إسناده صحيح، سنن أبي داود (٥٠٧٣) سنن ابن ماجة (٣٨٧٤) سنن نسائي (٥٥٣١)

بعض الاختلاف.

شِرِّکِہ ① وَ آنُ اَقْتَرِفَ عَلَی نَفْسِی سُوءً اَوْ اَجْرَةً
سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کی طرف
اِلَى مُسْلِمٍ .
اے کھنچ کر لاوں ۔

۱۲۔ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي
اللَّهُ كَنَامَ كَسَاتِحِ جِسَامَ كَنَامَ كَسَاتِحِ زَمَنَ مِنْ مِنْ اُورَنَهِي آهَانَ مِنْ كُوئَيْ
الْأَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ وَ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ② .

چیز نقصان دے سکتی ہے، اور وہ سنتے والا، جانتے والا ہے۔

۱۳۔ رَضِيَتُ بِاللَّهِ رَبِّا وَ بِالإِسْلَامِ دِينًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا ③
میں اللَّهُ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

① صحیح ، سنن ترمذی (۳۳۹۲) ، نیز دیکھئے سنن ابی داود (۵۰۶۷)

② صحیح ، سنن ابی داود (۵۰۸۸) سنن ترمذی (۳۳۸۸) سنن ابن ماجہ (۳۸۶۹)
جس شخص نے صبح شام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہاے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی ۔ ③ اسنادہ
حسن ، سنن ترمذی (۳۳۸۹) سنن ابی داود (۵۰۷۲) مسند احمد (۲۲۷/۲) ح ۱۸۹۶۷ =

۱۵۔ يَا حَمْيُ يَا قَيُومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغْفِرُكَ أَصْلِحُ لِي
اے بیشہ زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیری رحمت کے ساتھ ہی میں مدد مانگتا
شَانِیْ كُلَّهُ، وَلَا تَكُلُّنِي إِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ①

ہوں، میری مکمل حالت درست فرمادے، اور مجھے لمحہ بھر بھی میرے نفس کے پروردہ کر۔

۱۶۔ أَصْبَحْتُنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللَّهُمَّ
ہم نے صحیح کی اور اللہ رب العالمین کے لئے (بادشاہت) نے بھی صحیح کی۔ اے اللہ میں
اُنیٰ أَسْتَلِكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فُتْحَةٌ وَ نَصْرَةٌ وَ نُورَةٌ وَ
تجھ سے اس دن کی بھلائی، فتح، نصرت، نور، برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں
بَرَكَتَهُ وَ هُدَاهُ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ۔

اور اس پر جو شر ہے اور اس کے بعد جو شر ہے اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

.....

= جس شخص نے صحیح شام یہ کلمات تمنِ تمن مرتبہ کہے اللہ تعالیٰ پر واجب ہو جاتا کہ تیامت
کے دن اے راضی کرے۔ (سنابی وادو: ۵۰۷۶)

① اسنادہ حسن، المستدرک للحکم (۱۵۲۵ ح ۲۰۰۰)

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، اللَّهُمَّ إِنِّي
هُمْ نَعْلَمْ نَعْلَمْ شَامَ كَيْ اُورَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كَيْ لَعْنَةَ كَانَاتَ نَعْلَمْ شَامَ كَيْ اُورَ اللَّهِ مِنْ
أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَتُحَمِّلَهَا وَنَصْرَهَا وَنُورَهَا وَ
تَجْهِيَّهَا اُورَ رَاتَ كَيْ بَحْلَانِي ، نَعْلَمْ ، نَعْلَمْ ، نَعْلَمْ ، بَرَكَتُ اُورَ اسَ كَيْ ہَدَیَتُ کَا
بَرَكَتَهَا وَهُدَاهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا
سَوْالِ کَرَتَہُوں ، اُورَ اسَ کَے شَرِّ سَوْالِ کَے بَعْدِ جُو شَرِّ ہے اسَ سَوْالِ تَيْرِی پَنَاهِ مِنْ
بَعْدِهَا ①

آتا ہوں۔

۷۔ أَصْبَحْنَا (شَامَ کَے وقتِ أَمْسَيْنَا کَہے) عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ
ہُمْ نَعْلَمْ کَيْ (ہُمْ نَعْلَمْ شَامَ کَيْ) نَعْلَمْ إِسْلَامَ ، نَعْلَمْ
وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِحْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٌ وَعَلَى
إِحْلَاصِ ، اپنے نبیِّ مُحَمَّدٌ ﷺ کے دِينِ اور اپنے والدِ

.....

① استادہ ضعیف، سنن الی رادود (۵۰۸۳)

۹۲
 مِلَّةٌ أَبْيَنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ
 اِبْرَاهِيمَ كُلُّ مُلْتَ پُر جو کر یکو سلمان تھے اور مشرکین
 الْمُشْرِكِينَ ①

سے نہیں تھے۔

۱۸۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ②
 اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔

۱۹۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت

.....

① اسنادہ حسن، منڈاہم (۱۵۲۵۹/۲۰۶/۲۰۱/۲۰۷) ح ۱۵۲۵۹ (۱۵۲۵۹) عمل الیوم واللیلة
 لا بن انسی (۲۵، تحقیق الشیخ سلیمان الہدای)

② صحیح مسلم (۲۶۹۲)

جس شخص نے یہ کلمات صحیح شام ۱۰۰، ۱۰۰ امرتہ کہے تو قیامت کے دن اس سے افضل عمل
 کوئی بھی لئے نہیں آئے گا، مگر دو شخص جس نے یہ کلمات اس سے زیادہ امرتہ کہے۔

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۰۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضاَ نَفْسِهِ،
اللَّهُ تَعَالَى پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنے نفس کی خوشنودی
وَ زِنَةَ عَرْشِهِ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ ② [تین مرتبہ صحیح کے وقت]
کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

① صحیح، سنن ابی داود (۷۵۰)، سنن ابن ماجہ (۳۸۶۸) منhadhr (۲۰۳)، وسنده صحیح
”ایک مرتبہ پڑھنا بھی درست ہے“ اور جس شخص نے دن میں ۱۰۰ مرتبہ یہ کلمات کہے تو
اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، اس کے لئے ۱۰۰ نیکیاں لکھی جائیں گی اور ۱۰۰
خطا میں مٹا دی جائیں گی، شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا، اور قیامت کے دن اس سے
افضل عمل لے کر کوئی نہیں آئے گا لیکن وہ شخص جس نے یہی کلمات زیادہ مرتبہ کہے۔

(صحیح بخاری: ۳۲۹۳، صحیح مسلم: ۲۶۹۱)

② صحیح مسلم (۲۷۲۶)

۲۱۔ اللہُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا وَعَمَلًا مُتَقَبِّلًا۔ ① [صحیح کی نماز کے وقت]

سوال کرتا ہوں۔

۲۲۔ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ۔

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اسی کی طرف تو کرتا ہوں۔ [سوم مرتبہ]

۲۳۔ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا
میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر اس حکوم کے شر سے جو اس نے پیدا کی (اللہ کی) اپنا
خَلَقَ۔ ② [تین مرتبہ]

میں آتا ہوں۔

① صحیح، سنن ابن ماجہ (۹۲۵) مندرجہ (۳۰۵/۶)

② صحیح بخاری (۲۳۰۷) صحیح مسلم (۲۲۰۲) واللطف للبخاری، صحیح بخاری میں ۷۰ مرتبہ کہنے کا

ذکر ہے۔

③ صحیح مسلم (۲۲۰۹) علی الریم، اللیلۃ للنسائی (۵۹۱) جس شخص نے شام کو تین مرتبہ یہ
کلمات کہے اس رات کوی زہر یا لاجانور نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

۲۲۔ اللہُمَّ حَلِّ وَسَلِّمْ عَلی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ۔ ① [دس مرتبہ]
اے اللہ ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود و سلام بھیج۔

سوتے وقت کی دعائیں

۱۔ اپنی دنوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرے، پھر سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ الناس پڑھ کر ان پر پھونک مارے پھر سر، چہرے اور جسم کے سامنے سے شروع کرتے ہوئے سارے بدن پر پھیرے اس طرح تین مرتبہ کرے۔ ①

۲۔ جو شخص سوتے وقت آیت الکریمہ پڑھ لے اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نگران مقرر کر دیا جاتا ہے اور مجھ تک شیطان اس کے قریب نہیں آسکتا۔ ②

① ضعیف، سنن نبأی (۱۲۹۵) بجمع الزوائد (۱۰۰۲ ح ۱۷۰۲)، آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھ کے وقت دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجا تو قیامت کے دن میں کی سخارش کر دیں گا۔ (طبرانی بحوالہ جلاء الانہام ص ۱۸۰-۱۸۱ ح ۱۳۳، وسندہ ضعیف امتناع) ② صحیح بخاری (۷۰۵) ③ صحیح بخاری (۵۰۱۰، ۲۳۱۱)

۳۔ ﴿أَمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ طَرَوْلِ ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے، کُلُّ أَمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِتَهُ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَكَ لَا نُفَرِّقُ﴾

یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے،
بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رَسُولِهِ فَوَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطْعُنَا
اس کے رسولوں میں سے ہم کسی میں تغیریں نہیں کرتے، انہوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور
غُفرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا

اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں، اے ہمارے رب! ہمیں تیری طرف ہی لوٹنا
إِلَّا وُسْعَهَا طَلَّهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا أَكْتَسَبَتْ طَرَبَنَا
ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جو شکل داد کرے وہ اس کے
لَا تُوَاحِدُنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطُلُنَا حَرَبَنَا وَ لَا تَعْمِلْ

لئے اور جو برائی وہ کرے وہ اس کے خلاف ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا
عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا حَرَبَنَا وَ
خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے سچے لوگوں پر ڈالا

لَا تُحِمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَا وَاغْفِرْنَا وَلَا
 تَحَا، اے ہمارے رب اہم پر وہ بوجہ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہ ہوا رہا ہم سے درز رفرما،
 وَارْحَمْنَا، وَسْلَة انتَ مَوْلَنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكُفَّارِينَ ۴۷
 اور ہمیں بخش دے اور ہم پر حم فرم، تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرم۔ ①
 (البقرة: ۲۸۵-۲۸۶)

۲۔ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ
 اے میرے رب میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنا پہلو رکھا اور تیرے نام کے ساتھ ہی اے
 أَمْسَكْتَ نَفِيسِي فَارْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا
 اخداوں گا، اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر حم فرم، اور اگر تو نے اسے چھوڑ دیا، تو اس کی
 بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّلِيْحِينَ ②
 حفاظت اس طرح فرم، جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

① صحیح بخاری (۵۰۰۹) صحیح مسلم (۸۰۷)

اب مسعود بدری رض سے مردی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ بقرہ
 کی آخری دو آیات رات کو پڑھیں تو وہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح بخاری)
 ② صحیح بخاری (۲۳۲۰)، اور یہ الفاظ صحیح بخاری کے ہیں۔ (صحیح مسلم (۲۷۱۳))

۵۔ **اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ اَنَّ اللَّهَ اِيَّنَا لَنْ يَهْرِي جَانِكَوْهُدَ اَكِيَّا ہے اُر تَوَاهِی اَسے فُوت کرے گا، یہرے لئے ہی مَمَاتُهَا وَمَحْيَاهَا اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ اَمْتَهَا اَس کا مرنا اور جینا ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرم، اور اگر تو اسے مار دے تو اسے فَاغْفِرْ لَهَا، اللَّهُمَّ اِنِّي اَسْتَلِكَ الْعَافِيَةَ ①.**

بُلش رہے، اے اللہ امیں محمد سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

۶۔ **اللَّهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تُبْعَثُ عِبَادَكَ ②.**

اے اللہ ابھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ [تمن مرتبہ]

= نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے اور دوبارہ سونے کے لئے آئے تو چادر سے بستر کو تمن مرتبہ جھاڑ لے، بھر جس اللہ کہے، کہیں اس پر کوئی نقصان دہ ٹلوت نہ آ کر بینو گئی ہو اور جب لیئے تو یہی دعا ہے۔ (صحیح بخاری: ۶۲۰، صحیح مسلم: ۲۷۱۲)

① صحیح مسلم (۲۷۱۲) مسند احمد (۲۹/۲) اور یہ الفاظ اس کے ہیں۔

② اسادہ حسن، سنن الی راور (۵۰۲۵) مسند احمد (۲۸۸/۶)، جب آپ سننے کا ارادہ فرماتے تو دو ایسیں بھیلی کو اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور بھر یہ الفاظ کہتے۔

۷۔ **بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَأَحْيَا.** ①

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ. (۳۳ مرتبہ)

اللہ پاک ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ. (۳۳ مرتبہ)

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ)

اللہ سب سے بڑا ہے۔ ②

۸۔ **اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ**

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے رب، اور عرش عظیم کے رب، ہمارے

.....

① صحیح بخاری (۲۳۱۲، ۲۳۲۲، ۲۳۲۳)، اور یہ الفاظ بخاری کے ہیں۔) صحیح مسلم (۲۱۱)

② صحیح بخاری (۲۳۱۸، ۲۷۰۵) صحیح مسلم (۲۲۲)

جو شخص یہ الفاظ بستر پر لیئے ہوئے پڑھ لے تو یہ اس کے لئے ایک خادم سے بہتر ہیں۔

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالْقَاتِلُ

رب اور ہر چیز کے رب، اے دائے اور گھشلی کو چاہنے والے، اور تورات،
 وَالنَّوَى وَمُنْزَلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ
 انجیل، اور قرآن کو ہاصل کرنے والے، میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں
 مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ أَخِذُ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ
 آتا ہوں جسے تو پیشانی کے بالوں سے پکڑے ہوئے ہے، اے اللہ تو ہی اول ہے، تجھے
 فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَ
 سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو غالب ہے، تیرے
 أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ
 اوپر کوئی چیز نہیں، تو ہی باطن ہے تجھ سے مخفی کوئی چیز نہیں، ہمارا قرض
 دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ①
 ادا فرمادے اور ہمیں محتاجی سے خوشحالی عطا فرم۔

.....
 ① صحیح مسلم (۲۷۱۳)

۱۰۔ **الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَأَوَانَا**
 تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، ہمیں کافی ہوا، اور ہمیں پناہ دی،
فَكُمْ مِمَّنْ لَا كَافِي لَهُ وَلَا مُوْرِي. ①

کتنے ہی اپے لوگ ہی جنہیں نہ ہی کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ ہی کوئی پناہ دینے والا۔

۱۱۔ **اللَّهُمَّ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ**
 اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات
الشَّيْطَنِ وَشُرِّكِهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ سُوءً أَعْلَى نَفْسِي أَوْ
 سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر براہی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی

.....
 ① صحیح مسلم (۲۱۵)

اجْرَةُ الْمُسْلِمِ ①

طرفِ سخنی لا ذل۔

۱۲۔ سورۃ الْمَّنْزِل (سورۃ سجده) اور تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ
الْمُلْك (سورۃ ملک) پڑھے۔ ②

۱۳۔ اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ
اے اللہ میں نے اپنی جان کو تیرافرہانہ بردا رہا ہے، اپنا کام تیرے پر دکر دیا، اپنا چہرہ تیری طرف
وَجَهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَالْجَاهُ ظَهْرِي إِلَيْكَ، رَغْبَةً
متوجہ کر دیا، اپنی کمر تیرے لئے جھکا دی، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجوہ سے ڈرتے
وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ لَا مَنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ امْتُ
ہوئے، نہ تجوہ سے بھاگ کر جانے کی کوئی پناہ ہے نہ راونجات ہے کمر تیری طرف ہی، میں تیری
بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَيْكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ ③
اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل کیا اور تیرے اس نبی پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا۔

① اسنادہ ضعیف، سُنْنَةِ ابْنِ رَوْدَةٍ (۵۰۸۳) ② ضعیف، سُنْنَةِ تَمَذِّی (۲۲۰۲)

③ صحیح بخاری (۲۳۱۳) اور یہ لفظ بخاری کے ہیں۔ صحیح مسلم (۲۱۰) آپ مُلْكِہِ مُلْکِہِ نے
فرمایا: اگر کوئی شخص یہ کلمات پڑھنے کے بعد فوت ہو گیا تو وہ فطرت پر فوت ہو گا۔

رات پہلوبد لتے وقت دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
 اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، وہ زبردست ہے، آسمانوں اور زمین کا رب اور جو
 وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَارُ. ①

ان دونوں کے درمیان ہے، غالب ہے، بخشے والا ہے۔

نیند میں گھبراہٹ اور وحشت کے وقت دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ
 میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ، اس کے غصے، اس کی سزا، اس کے بندوں کے شر،
 عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَن يَحْضُرُونَ. ①
 شیاطین کے وسوسوں اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں، پناہ میں آتا ہوں۔

① حسن، المدح رک للحاکم (۱۹۸۰ ج ۵۳۰)

② ضعیف، سنن ترمذی (۳۵۲۸) سنن الی داود (۳۸۹۳)

مُرَاخَوْبُ دِيْكَهْنَے وَالَا كِيَا كَرَے؟

- ۱: باعیں طرف تین مرتبہ تحوک دے۔ ①
- ۲: اللہ تعالیٰ سے شیطان اور جو کچھ اس نے دیکھا ہے اس کے شر سے پناہ طلب کرے۔ ② [تین مرتبہ]
- ۳: کسی کو خواب کے متعلق نہ بتائے۔ ③
- ۴: جس پہلو پر لیٹا ہوا تھا اسے تبدیل کر لے۔ ④
- ۵: چاہے تو دور کعت نماز ادا کر لے۔ ⑤

قُنُوتٍ وَ تَرْكِي دُعَائِمِ

۱۔ أَللَّهُمَّ أَهْدِنِي فِي مَنْ هَدَيْتَ وَ عَافِنِي فِي مَنْ أَسْأَلَتْنِي ان لوگوں میں ہدایت دے دے جنھیں تو نے ہدایت دی ہے، اور ان لوگوں میں

① صحیح مسلم (۲۲۶۱) ② صحیح مسلم (۲۲۶۱)

③ صحیح مسلم (۲۲۶۱) ④ صحیح مسلم (۲۲۶۱) ⑤ صحیح مسلم (۲۲۶۳)

عَافِتَ وَتَوَلَّنِي فِي مَنْ تَوَلَّتْ وَبَارِكْ لِي فِيمَا
عَانِيَتْ دَعَے جِئِسِ تَنِي مَانِيَتْ دَعَى هَيْ، اُور ان لوگوں میں بِرَاوَالِی بنِ جِنْ کا تَوَالِی بَنَا
أَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا
يُقْضِي عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالِيتَ وَلَا يَعْزُزُ مَنْ
يُمْلِنْهِنِیں کر سکتا، جس کا تو تمہارا بن جائے وہ ذیل نہیں ہو سکتا، اور جس سے دُرْشَنی رکھے وہ
عَادِيَتَ تَبَارَكَ رَبَّنَا وَتَعَالَيَّتَ ①

سُزْنَهِنِیں ہو سکتا، تو بَرَكَتْ ہے اے ہارے رب، اور بلند ہے۔

۲۔ أَكَلَمْ إِنِي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاكَ
اے اللہ! یقیناً میں تیری خشنودی کے ساتھ ناراضی سے پناہ میں آتا ہوں، تیری محافی کے
مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحِصِّي ثَنَاءً عَلَيْكَ
ساتھ تیری سزا سے پناہ میں آتا ہوں، اور میں تجھ سے تیرے ذریعے ہی پناہ طلب کرتا ہوں،

.....
① صحیح، سنن ابی داؤد (۱۳۲۵) سنن ترمذی (۳۶۳۰) صحیح ابن خزیم (۱۰۹۵)
سنن نسائی (۴۷۳۶)

اُنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ ①.

میں تیری حمد و شکر نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف کی۔

۳۔ **اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّيُ وَنَسْجُدُ، وَإِلَيْكَ**

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تیرے لئے ہی نماز پڑھتے اور بحمدہ کرتے ہیں، تیری **نَسْعَى وَنَحْفِدُ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشِي عَذَابَكَ إِنَّ**

طرف ہی ہم دوڑتے ہیں اور جلدی کرتے ہیں، تیری رحمت کی امید کرتے ہیں اور تیرے عذاب سے **عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلِحْقُ طَالِهُمْ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَ**

ذرتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے، اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مد طلب کرتے **نَسْتَغْفِرُكَ وَنُشِئُ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَلَا نُكَفِّرُكَ وَنُوْمَنُ**

ہیں اور بخشنش مانگتے ہیں، تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، تیرا کافر نہیں کرتے، ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں

بِكَ وَنَخْضَعُ لَكَ وَنَخْلَعُ مَنْ يَكْفُرُكَ ②.

اور تیرے لئے کبھی جھکتے ہیں، اور جو تجھ سے کفر کرتا ہے، ہم اس سے علیم ہوئے ہوتے ہیں۔

.....

① اسنادہ صحیح، سنن ابو داود (۱۳۲۷) سنن ترمذی (۳۵۶۶) سنن ابن ماجہ (۱۷۹)

② حسن بغیر هذا السياق، السنن الکبری للبیهقی (۲۱۱/۲) وفي متنه تقدیم و تاخیر

نمازو تر سے سلام پھیرنے کے بعد ذکر

۱۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ①

پاک ہے (میرا رب) بادشاہ نہایت مقدس۔

آپ ﷺ تین مرتبہ یہ کلمات کہتے، تیسرا مرتبہ بلند آواز سے کہتے تو انہیں لمبا کرتے پھر کہتے: رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحُ فرشتوں اور روح کا رب۔ ②

غم اور فکر کی دعا

۱۔ أَللَّهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ أَمْتِكَ، نَاصِيَتِي

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری باندی کا بیٹا ہوں، میری

.....

① صحیح، سنن ابی داود (۱۳۲۰) سنن نسائی (۱۷۳۳، ۱۷۰۰)

سنن الدارقطنی (۱۲۳۳ ح ۳۱۲)

② حسن، سنن الدارقطنی (۱۲۳۳ ح ۳۱۲)

بِيَدِكَ ، مَاضِ فِي حُكْمَكَ ، عَدْلٌ فِي قَضَاوَكَ

پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم محی میں جاری ہے، میرے بارے میں تیرافصلہ عدل
اَسْلُكَ بُكْلَ اسْمُ هُوَ لَكَ سَمَيْتَ بِهِ نَفْسَكَ ، اَوْ
پرمی ہے، میں تجھ سے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرا ہے، جس کے ساتھ تو نے
اَنْزَلَتْهُ فِي كَابِكَ اَوْ عَلْمَتْهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْ

اپنا نام رکھا ہے، یا تو نے اسے اپنی کتاب میں ہازل کیا ہے یا اسے اپنی ٹھوکن میں سے کسی کو
اِسْتَأْثِرُتْ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ
سکھایا ہے، یا اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی ہے، کہ تو قرآن کو میرے دل کی
قُلُبِيُّ ، وَ نُورَ صَدْرِيُّ وَ جَلَاءَ حُزْنِيُّ وَ ذَهَابَ هَمِيُّ . ①

بھار، میرے سینے کا نور، میرے قم کو دور کرنے والا اور میری فکر و پریشانی کو لے جانے والا بہا۔

۲۔ اَللَّهُمَّ اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهُمَّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

.....

① سند ضعیف، مند احمد (ار ۳۹۱ ح ۳۷۴) اس کی سند میں عبد الرحمن بن عبد اللہ بن مسعود مدوس راوی ہیں۔

اے اللہ ! میں پریشان ، غم عاجزی ، سستی ، بزدی ، بخیل ، و فرض
وَالْجُنُونُ وَالْبُخْلٌ وَرَضَلَعُ الدِّينِ وَغَلَبَةُ الرِّجَالِ^①
 بڑھنے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ میں آتا ہوں ۔

بے چینی کی دعا

ا۔ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْعَلِيُّمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ**
 اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں عظمت والا، بردار ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَرَبُّ
 برحق نہیں عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔ آسمانوں کا رب ہے
الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ^②۔
 اور زمین کا رب ہے، عرش کریم کا رب ہے۔

.....

① صحیح بخاری (۶۳۶۹)، آپ ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

② صحیح بخاری (۶۳۶۶) صحیح مسلم (۶۳۰)

۱۔ اللہُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو فَلَا تَكُلِّنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةً
اے اللہ میں تیری ہی رحمت کی امید کرتا ہوں، مجھے لخط بھر بھی میرے نفس کے پردہ کر،
عَيْنٍ وَأَصْلِحْ لِي شَانِي كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ①

میری مغلی حالت درست فرمادے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ②

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

۳۔ اللَّهُ اللَّهُ رَبِّيْ لَا اشْرِكَ بِهِ شَيْئًا ③

اللہ اللہ میر ارب ہے، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہیں کرتا۔

دشمن اور حکمران سے ملتے وقت کی دعا

۱۔ اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحْوَرِهِمْ وَ نَعُوذُ بِكَ مِنْ
اے اللہ یقیناً ہم تجھے ہی ان کے سامنے کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں

① إسناده ضعيف، سنن أبي داود (٥٠٩٠) مسند احمد (٢٢٥)

② صحيح، سنن ترمذی (٣٥٠٥) المستدرک للحاکم (١٥٠٥ ح ٣٨٣-٣٨٢، ٢٨٢)

③ إسناده حسن، سنن أبي داود (١٥٢٥) سنن ابن ماجہ (٣٨٨٢)

شُرُورِہم ①.

آتے ہیں۔

۲۔ أَللَّهُمَّ أَنْتَ عَضْدِي وَ أَنْتَ نَصِيرِي بِكَ أَجُوْلُ
اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے، تیری مدد کے ساتھ ہی میں چکر لگاتا ہوں،
وَبِكَ أَصُولُ وَبِكَ أَفَاتِلُ ②.

تیری مدد کے ساتھ ہی میں حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد کے ساتھ ہی میں لڑائی کرتا ہوں۔

۳۔ حَسْبُنَا اللَّهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيلُ ③.

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کار ساز ہے۔

جسے حکمران کے ظلم کا خوف ہواں کے لئے دعا

۱۔ أَللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبِيعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
اے اللہ ساتوں آسمانوں کے رب، اور عرش عظیم کے رب، فلاں بن فلاں اور تیری حقوق

① إسناده ضعيف ، سنن أبي داود (۱۵۳۷) المسند رک للحاكم (۱۳۲/۲) ح ۲۶۲۹

② إسناده ضعيف ، سنن أبي داود (۲۶۳۲) سنن ترمذی (۳۵۸۳)

③ صحیح بخاری (۳۵۶۲، ۳۵۶۳) یہ روایت موقوف ہے۔

كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَأَخْزَابِهِ مِنْ خَلَاتِقَكَ
 میں سے اس کے شکریوں کے مقابلے میں میرا پڑوی (مدگار) بن جا، کہ کہیں ان میں سے
 آنِ يَفْرُطُ عَلَىَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ يَطْغِي ، عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ
 کوئی شخص مجھ پر ظلم یا سرکشی کرے، تیرا پناہ یا فتح طاقتوں ہے، تیری تعریف شان والی ہے اور
 شَنَاؤكَ وَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ① .

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

۲۔ اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَعْزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا ، اللَّهُ أَعْزُّ مِمَّا
 اللہ سے بڑا، اللہ اپنی تمام جگوں سے زیادہ طاقتور (غالب) ہے، اللہ سے بھی زیادہ طاقتور
 أَخَافُ وَأَحَدُرُ ، أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ، الْمُمْسِكُ
 ہے جس سے میں خوف کھارہا ہوں یا مجھے کی کوشش کر رہا ہوں، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں،
 السَّمَوَاتِ السَّبْعِ أَنْ يَقَعُنَ عَلَىَّ الْأَرْضِ إِلَّا يَأْذِنَهُ
 جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، ساتوں آسمانوں کو تھانے والا ہے کہ کہیں وہ زمین پر نہ گر پڑیں،

.....
 ① صحيح، الارب المفرد للخماری (۲۰۷) اپرداست موقوف ہے۔

مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَ جُنُودِهِ وَ أَتْبَاعِهِ وَ أَشْيَاعِهِ مِنْ
مُّكَارُوْنَ كَعَمَ كَسَاتِهِ، تَيْرَے فَلَانِ بَنْدَے، اس کے لُكْرُوْنَ، اس کے بِيرَوَارُوْنَ جُنُوْنَ اور
الْجِنِّ وَالْإِنْسِ، أَللَّهُمَّ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ
اَنْوَنْ مِنْ سَعَيْهِ، اَسَعَهُ كَشْرَے، اَسَعَهُ كَشْرَے مِنْ مِيرَامِدْ مَگَارِبِنْ جَاتِيَرِي
ثَنَاؤَكَ وَعَزَّجَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ①
تعریف مثان والی ہے، تیری پناہ یا نہ طاقتور ہے، تیرا نام بارکت ہے، تیرے علاوہ کوئی چاہی معبود نہیں
(تین مرتبہ)

دشمن کے خلاف بد دعا

أَللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ،
اَسَعَهُ كَشْرَے کو نازل کرنے والے، جلد حساب لینے والے، لُكْرُوْنَ کو خلکت دے دے،
أَللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلِّهِمْ ② .
اَسَعَهُ دشمنیں خلکت دے اور انہیں ہلاکر کر دے۔

① سندھ حسن، الادب المفرد لمحاری (۷۰۸) ② صحیح مسلم (۱۷۳۲)

جب کسی سے خطرہ ہو تو کیا کہے؟

اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شَنَّتُ ①

اے اللہ! جس طرح تو چاہے مجھے ان سے کافی ہو جا۔

جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا

۱۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔ ②

۲۔ جس چیز میں شک ہوا س میں غور و فکر ترک کر دے۔ ③

۳۔ امَّنْتُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ④

میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

اں کلمات کے بعد یہ دعا پڑھے:

① صحیح مسلم (۳۰۰۵) ② صحیح بخاری (۳۲۷۱)

③ صحیح بخاری (۳۲۷۲) (صحیح مسلم (۱۳۳))

④ صحیح مسلم (۱۳۳، واللفاظ مرکب)

۳۔ **هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ**
 وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کے بارے میں علم
شَيْءٍ عَلِيمٌ. ①

رکھنے والا ہے۔ (سورۃ الحدید: ۳)

ادائیگی قرض کی دعا

۱۔ **اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِنِي**
 اے اللہ مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جا اور اپنے فضل کے ساتھ،
بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ. ②

نگھے اپنے علاوہ ہر چیز سے بے پرواہ کر دے۔

۲۔ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهُمَّ وَالْحُزْنِ وَالْعَزْجِ**
 اے اللہ! میں پریشانی، غم، عاجزی، سستی، بزدی، بخل، قرض

.....

① حسن، سنن ابی داود (۵۱۱۰)

② اسنادہ حسن، سنن ترمذی (۳۵۶۳) منhadhr (۱۵۳۱)

وَالْكَسْلِ وَالْجُنُونِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ①
چنہ جانے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

نماز یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسہ آنے پر دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ② [تین مرتبہ]
میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔ [اور اپنی بائیں جانب تھوک دے]

جس پر کوئی مشکل آن پڑے اس کے لئے دعا

اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَ أَنْتَ تَجْعَلُ
اے اللہ! کوئی آسانی نہیں مگر جیسے تو آسان بنادے، اور تو ہر بختی کو جب
الْحُزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا ③.

چاہے آسان بنادا ہے۔

① صحیح بخاری (۶۳۶۹) ② صحیح مسلم (۲۲۰۳) عثمان بن العاص ہی یہ کہتے ہیں کہ
میں نے یہی عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے سے وسوسہ درکر لیا۔

③ حسن، موارد الظہران (۲۷۲۷) الاحسان (۱۹۷۳، نسخہ ثانیہ: ۹۷۰، وسندہ حسن)

جس سے گناہ سرزد ہو جائے وہ کیا کہے اور کیا کرے؟

جس آدمی سے کوئی گناہ ہو جائے وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر دو رکعت نماز ادا کرے، پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اسے معاف فرمادیتا ہے۔ ①

شیطان اور اس کا وسوسہ دور کرنے والی دعائیں

۱۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔ ②

۲۔ اذان ③

.....

① إسناده حسن ، سنن أبي داود (١٥٢١) ، سنن ترمذی (٣٠٠٦، ٣٠٢) ، سنن ابن ماجہ (٣٩٥)

② المونون: ٩٧-٩٨ ، إسناده حسن ، سنن أبي داود (٢٧٥) ، سنن ترمذی (٢٢٢)

③ صحیح بخاری (٦٠٨) ، صحیح مسلم (٣٨٩) یعنی اذان کے وقت شیطان بھاگتا ہے۔ یاد رہے کہ اس سے یہ استدلال کرنا کہ مصیبت کے وقت اذان دینی چاہئے بھل نظر بلکہ صحیح نہیں ہے۔

واللہ اعلم

۳۔ مسنون اذکار اور قرآن مجید کی تلاوت۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورہ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔ ①

① صحیح مسلم (۷۸۰)

مندرجہ ذیل امور کے اہتمام سے شیطان بھاگتا ہے: سچ و شام کے اذکار، سونے اور جانگنے کی دعائیں، گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں، سوتے وقت آیتہ الکری اور سورہ بقرہ کی آخری دو آیات، اس کے علاوہ دیگر مسنون اذکار اسی طرح جس شخص نے ۱۰۰ امرتبہ یہ کلمات کہے: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ سارا دن شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اذان کی آواز سن کر بھی شیطان بھاگ جاتا ہے۔

(صحیح بخاری: ۳۲۹۳)، صحیح مسلم (۲۲۹۱)

نَا پسندیدہ واقعہ یا بے بُسی کی دعا

قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ . ①

اللہ نے تقدیر میں لکھ دیا اور جو چاہا کیا۔

جس کے ہاں بچہ پیدا ہوا سے مبارکباد دینا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ لَكَ وَ شَكُرْتَ الْوَاهِبَ
اللہ تعالیٰ تجھے عطا کردہ بچے میں تیرے لئے برکت کرے، تو دینے والے کاشکرا دا کرے، یہ

.....
① صحیح مسلم (۲۶۶۲)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور طاقتو رمومن کمزور مومن سے بہتر اور اللہ کے ہاں پسندیدہ ہے۔ اور ہر ایک میں بھلائی ہے، جو چیز تجھے نفع دے۔ اس کی حرص کرو، اللہ سے مدد مانگتے رہو، عاجز نہ بنو، اور اگر تجھے کوئی نقصان دہ معاملہ پہنچے تو یہ مت کہو، اگر میں اس طرح کرتا تو اس طرح ہو جاتا، لیکن یہ کہو، اللہ تعالیٰ نے اسے تقدیر میں لکھ دیا تھا اور جو چاہا کیا، کیونکہ ”اگر“ شیطان کے عمل کا دروازہ کھولتا ہے۔

وَ بَلَغَ أَشْدَدَهُ وَ رُزِقَتْ بِرَبَّهُ.

بچوں کی عمر کو سچے، اور تجھے اس کی بھائی نصیب ہو۔

وَ سَرَّ أَنْفُسَ أَسْكَنَهُ جَوَابَ مِنْ كَبِيرٍ:

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَ بَارَكَ عَلَيْكَ وَ جَزَّاكَ اللَّهُ خَيْرًا

اللَّهُ تَعَالَى يُبَرِّكُ دِرَجَتَيْ تَبَرِّكَةِ أَوْ بِرَبِّكَ نَازِلَ كَرَرَهُ، اللَّهُ تَعَالَى يُبَرِّكُ بِهِتَرِيْنِ جَزَاءَهُ، اللَّهُ تَعَالَى يُبَرِّكُ

وَ رَزَقَكَ اللَّهُ مِثْلَهُ وَ أَجْزَلَ ثُوَابَكَ ①.

اس جیسا عطا کرے اور تجھے پورا ثواب عطا فرمائے۔

بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے

رسول اللہ ﷺ، حسن اور حسین ؓ کو ان کلمات کے ساتھ پناہ دیا کرتے تھے:

أَعِيدُ كُمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ

میں تم دونوں کو اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ

.....
① الاذکار للنووی (قبل ح ۸۳۳، باب استحباب التهدى و جواب الحمد: یہ امام نووی کا قول

ہے، حدیث نہیں ہے۔)

هَامَةٌ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّأَمَةٌ. ①

جانے والی نظر سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

مریض کی عیادت کے وقت دعا

۱۔ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ .

کوئی پریشانی نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ یہاری (مکنا ہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔

۲۔ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ ②

میں ملکست والے انتہا عرشِ عظیم کے رب سے ۷۰۰۰ روز ہوں کر دے جیے قفارے۔ [سات مرتبہ]

① صحیح بخاری (۳۳۷۱) سنن ترمذی (۲۰۲۰) سنن ترمذی میں یہ دعا الفاظ کے کچھ اختلاف کے ساتھ آئی ہے۔ اُعیذ کما کے بجائے اُعوذ کے الفاظ ہیں۔

② صحیح بخاری (۵۶۵۶)

③ صحیح، سنن ابی داود (۳۰۶۱) سنن ترمذی (۲۰۸۳) المسند رک للیکم (۱۳۶۸) موارد الظہران (۱۳۷۱) و فی المعن نظر

آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مریض جس کی صوت کا وقت نہ آپنچا ہو، اسے ان کلمات کے ساتھ سات مرتبہ دعا دی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے شفاع طا فرمادیتا ہے۔

بیکار کی تیمار داری کرنے کی فضیلت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب انسان اپنے مسلمان بھائی کی تیمار داری کے لئے جاتا ہے تو وہ جنت کے پھلوں میں چلتا ہے^① اور جب وہ اس کے پاس بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے، اگر یہ صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ شام ہو جائے اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔^②

زندگی سے مایوس مریض کے لئے دعا

۱۔ **اَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَالْحِقِّنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى**^③
اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر حم فرم اور مجھے رئیق اعلیٰ سے ملا دے۔

① صبح مسلم (۲۵۶۸)

② حسن ، سنن ابی داود (۳۰۹۸) سنن ترمذی (۹۶۹، ۹۶۷) سنن ابن ماجہ (۱۲۲۲) مسند احمد (۸۱) مسند اظہمان (۱۰۷) ③ صحیح بخاری (۵۶۷۳)

نبی کریم ﷺ وفات کے وقت دونوں ہاتھوں کو پانی میں داخل کرتے، اپنے چہرے پر پھیرتے اور فرماتے: **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكْرَاتٌ**. ①

الله کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں پہنچانا موت کے لئے سختیاں ہیں۔
 ۳۔ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَةٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةٌ إِلَّا بِاللَّهِ ④**
 اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، گناہ سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر ممکن نہیں۔

١٣٣٩ (بخاری صحیح) (٢٢٢٩)

❷ اسناده ضعیف ، سنه ترمی (۲۴۳۰) سنن ابن ماجہ (۲۷۹۲)

قریب المرگ کو لا إله إلا الله کی تلقین

آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا آخری کلام لا إله إلا الله ہو وہ جنت
میں جائے گا۔ ①

جسے مصیبت پہنچے اس کی دعا

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ اجْرِنِي فِي مُصِيبَتِي
یقیناً ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ مجھے میری
وَأَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا۔ ②

المصیبت میں اجر عطا فرماء اور مجھے اس سے بہتر بدله عطا فرماء۔

.....

① اسنادہ حسن ، سنن ابی داود (۳۱۱۶) مسند احمد (۲۲۴۰۵)

② صحیح مسلم (۹۱۸)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَ ارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيَّينَ

اے اللہ افلان کو بخش دے (میت کا نام لے)، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرماء،

وَ اخْلُفْهُ فِي عَقِبَةٍ فِي الْغَابِرِيَّينَ، وَ اغْفِرْ لَنَا وَ لَهُ يَارَبَّ

پیچھے رہنے والے ورثا میں اس کا جاتا شہین ہنا، اے رب العالمین! ہمیں اور اسے بخش دے، اس

الْعَالَمِيْنَ وَ افْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَ نُورِ لَهُ فِيْهِ ①

کی قبر میں اس کے لئے کشادگی کر دے، اور اس میں اس کے لئے روشنی کر دے۔

نماز جنازہ کی دعا میں

۱۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَ ارْحَمْهُ وَ عَافِه وَ اعْفُ عَنْهُ وَ اسْكِرْ

اے اللہ سے بخش دے، اس پر رحم فرمادا اسے عافیت دے، اس سے درگزر فرمادا اس

① صحیح مسلم (۹۲۰)

نُوْلَهُ وَ وَسِعُ مُدُّ خَلَهُ وَ اغْسِلُهُ بِالْمَاءِ وَ الشَّلْجِ وَ الْبَرَدِ وَ
کی مہمانی باعزت کر، اس کی قبر کشادہ کر، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھوڑال،
نَقِّهٗ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الشَّوْبَ الْأُبَيْضَ مِنَ
اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑا میل کچیل سے
الدَّنَسِ وَ أَبْدِلُهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَ أَهْلًا خَيْرًا مِنْ
صاف کیا، اسے اس کے گھر سے بہتر گھر بدالے میں دے، اس کے گھر والوں سے بہتر
أَهْلِهِ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَ أَدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَ أَعِذْهُ
گھر والے، اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی بدالے میں دے، اسے جنت میں داخل کر
مِنْ عَذَابِ الْقُبُرِ وَ عَذَابِ النَّارِ ①

اور قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔

۲۔ أَللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَّنَا وَ مَيِّتَنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا
اے اللہ ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب، چھٹے، بڑے، مرد،
وَ صَفِيرُنَا وَ كَبِيرُنَا وَ ذَكَرِنَا وَ اثْنَانَا، أَللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ،
اور عورت کو بخش، اے اللہ تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اے اسلام

① صحیح مسلم (۹۶۳) و عنده: "او من عذاب النار"

مِنَّا فَاحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى
پُر نَدِه رَكَه اور ہم میں سے جسے تو فوت کر اسے ایمان پر فوت کر، اے
الْإِيمَانِ ①، الْلَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلْنَا بَعْدَهُ.

اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور اس کے بعد گمراہ نہ کر۔

۳۔ الْلَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانَ فِي ذِمَّتِكَ وَ حَبْلِ جَوَارِكَ
اے اللہ! بے شک فلان بن فلان (میت کا نام لے) تیرے ذے اور امان
فَقِيهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقُبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَ أَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ
میں ہے، اسے قبر کے لفڑی اور آگ کے عذاب سے بجا، تو وفا اور حق والا ہے،
وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَ ارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ②
اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما، یقیناً تو بخشے والا، رحم کرنے والا ہے۔

① حسن، سنن ابن ماجہ (۱۳۹۸) سنن ابی داود (۳۲۰۱) سنن ترمذی (۱۰۲۳) مسند احمد
(۳۶۸۲) السنن الکبریٰ للبیهقی (۳۱۳) ② صحیح عن أبي هریرة رضی اللہ عنہ
موقوفاً موطأً للإمام مالک ۲۲۸/۱ ح ۵۳۶ و سندہ صحیح.

③ صحیح، سنن ابی داود (۳۲۰۲) سنن ابن ماجہ (۱۳۹۹) بیہم الادسط لابن المندز (۵/۲۳۱)،
و سندہ حسن، ”اور اس کے الفاظ میں اختلاف ہے۔“

۲۔ اللہُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ امْتِنَكَ احْتَاجُ إلَيْ رَحْمَتِكَ وَ
 اے اللہ! تیرا بندہ تیری باندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہوا ہے اور تو اے
 اُنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي حَسَنَاتِهِ
 عذاب دینے سے ہے پرواہ ہے، اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرم
 وَإِنْ كَانَ مُسِيْنًا فَتَجَاهُ زُعْنَهُ ①.
 اور اگر گناہ گار تھا تو اس کی برائیوں سے درگز کر۔

نماز جنازہ میں بچے کے لئے دعا

۱۔ اللہُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقُبْرِ ②.
 اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا۔

① ضعیف، المسند رک لکھا کم (۲۵۹/۱، ۱۳۲۸) ح ۲۵۹، وفى سنده نظر)

② إسناده صحيح، موطأ الإمام مالك (۲۸۸/۱)

سعید بن میتب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رض کے بچھے ایک بچے کی نماز جنازہ پڑھی، جس نے ابھی کوئی گناہ نہیں کیا تھا، میں نے ان سے سنادہ بھی الفاظ کہہ رہے تھے۔

اور اگر در جزیل الفاظ کہے تو بہتر ہے:

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَذُخْرًا لِوَالدَّيْهِ وَشَفِيعًا مُجَاهِبًا

ابے اللہ اے اس کے والدین کے لئے پیش رہا اور ذخیرہ بنا، اسے سفارشی بنا جس کی سفارش قبول

اللَّهُمَّ ثِقْلُ بِهِ مَوَازِينُهُمَا وَأَعْظِمْ بِهِ أُجُورَهُمَا وَالْحِقْهُ

کی جائے، ابے اللہ اس کے ذریعے ان دونوں کے اعمال کا وزن بھاری کر دے، اور اس کے

بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ وَاجْعَلْهُ فِي كَفَالَّتِ إِبْرَاهِيمَ

ذریعے ان دونوں کے اجر زیادہ کر دے، اسے نیک مومنین کے ساتھ ملا، اسے ابراہیم طیہہ کی

وَقِهِ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ وَابْدِلْهُ دَارًا مِنْ

کفالت میں کر دے، اور اپنی رحمت سے اسے جہنم کے مذاب سے بچا، اسے اس کے گھر سے بہتر

دَارِهٖ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِيَهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَا سُلَافِنَا

گھر عطا کر، اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا کر، ابے اللہ اہم اگر زبانے والوں کو،

وَأَفْرَأَطِنَا وَمِنْ سَبِقَنَا بِالْإِيمَانِ . ①

ہمارے پیش رو پکوں کو اور ہم میں سے جو ایمان کے ساتھ سبقت لے گئے معااف فرم۔

.....
① المغنی ابن قدهارہ (۲۷۲۲) میں حدیث نہیں ہے۔

۲۔ اللہمَّ اجْعَلْنَا فَرَطًا وَ سَلْفًا وَ أَجْرًا ①

اے اللہ اے ہمارے لئے پیش رہ، میزبان اور اجر بناوے۔

تعزیت کی دعا

۱۔ إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَ كُلُّ شَيْءٍ

یقیناً اللہ کے لئے ہے جو اس نے لے لیا، اور اسی کے لئے ہے جو اس نے عطا کیا، اور ہر چیز اس

عِنْدَهُ بِأَجْلٍ مُسَمَّى فَلْتَصْبِرُ وَ لَتَحْتَسِبْ ②

کے پاس ایک مقررہ مدت کے ساتھ ہے، تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔

.....

① ضعیف، شرح النہل المبغوی (۳۲۸/۳، ۲۳۹، و در انہی ۳۵۷/۵ تحت حدیث حدیث ۱۳۹۵)

بدون سند) تغییق التغییق لابن حجر (۳۸۳/۲، اس کی سند میں سعید بن ابی عربہ اور قاتدہ دونوں مدرس ہیں اور سند غنی سے ہے۔) المسن الکبری لیہجی (۳۸۳/۲، میں سیدنا ابو ہریرہ بن حوشی سے موقوف روایت ہے، اس کے الفاظ: ((اللہمَّ اجْعَلْنَا سَلْفًا وَ فَرَطًا وَ ذُخْرًا)) ہیں

اور اس کی سند حسن لذات ہے، لہذا یہ دعا پڑھیں)

② صحیح بخاری (۷۳۷) صحیح مسلم (۹۲۳) بعض الاختلاف

یہ دعا بھی دی جا سکتی ہے:

أَعْظَمَ اللَّهُ أَجْرَكَ وَأَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَغَفَرَ لِمَيِّتَكَ ①

اللہ تیرے اجر کو زیادہ کرے، تحسیں اچھی تسلی دے، اور تمہاری میت کو بخشن دے۔

میت قبر میں داخل کرتے وقت دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَ عَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ②

اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے طریقے پر۔

میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ أَلَّهُمَّ ثِبِّهُ ③

اے اللہ سے بخشن دے، اے اللہ سے ثابت قدم رکھ۔

① الاذ کا رلنوفی (ص ۱۲۶، یہ حدیث نہیں ہے۔) ② صحیح، سنن ابی داود

(۳۲۱۳) المسند رک للحاکم (۱/۳۶۶، ۱۳۵۲ھ) اور اس کی سند موقوفاً صحیح ہے۔

ایک دوسری روایت میں بسم اللہ و علی ملة رسول اللہ کے الفاظ ہیں۔ (مسند احمد ۲/۲۷)

③ یہ الفاظ ثابت نہیں ہیں، بلکہ یہ مصنف کے الفاظ ہیں، لیکن حدیث سے ان کا مفہوم ثابت ہے۔

نبی ﷺ جب کسی کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کی قبر کے پاس کھڑے ہو جاتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لئے بخشش طلب کرو، اور اس کی ثابت قدی کا سوال کرو کیونکہ اس وقت اس سے پوچھا جا رہا ہے۔^①

قبروں کی زیارت کی دعا

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُسْلِمِينَ،
 ان گھر دل میں رہنے والے موننوں اور مسلمانوں تم پر سلام ہو، اور یقیناً ہم اگر اللہ نے چاہا تو تم وَ إِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلَّا حَقُونَ (وَ يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَحْلِمِينَ سے ملنے والے ہیں۔ (اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہلے آنے والوں اور بعد میں آنے والوں پر رحم مِنَا وَ الْمُسْتَأْخِرِينَ) اسَّأُلُّ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ ②

فرمائے) میں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

① إسناده حسن، سنن أبي داود (٣٢٢١) المستدرک للحاكم (١٣٧٢-١٣٧٤) السنن الكبرى للبيهقي (٥٦٣) ② صحيح مسلم (٩٧٣-٩٧٥)، بعض الاختلاف

ہوا چلتے وقت کی دعا میں

۱۔ اللہمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا۔ ①

اے اللہ امیں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۲۔ اللہمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَ خَيْرَ مَا فِيهَا

اے اللہ امیں تجھ سے اس کی بھلائی، جو اس میں ہے اس کی بھلائی اور جس کے ساتھ یہ بھی گئی ہے

وَ خَيْرَ مَا أُرْسَلْتُ بِهِ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے اس کے شر، جو اس میں ہے اس کے شر اور جس کے

وَ شَرِّ مَا فِيهَا وَ شَرِّ مَا أُرْسَلْتُ بِهِ ②

ساتھ یہ بھی گئی ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

.....

① اسنادہ صحیح، سُنَّةِ ابْنِ دَاْوُدَ (۵۰۹۹-۵۰۹۷) سُنَّةِ ابْنِ مَاجَةَ (۳۸۸۴، ۳۷۲۷)

المصدر رک لایحہ کم (۳۸۵/۲۹) ح ۷۷۷) اصل روایت ان الفاظ کے بغیر ہے اور یہ الفاظ

معنف کی طرف سے اس حدیث کا مفہوم ہیں۔

② صحیح مسلم (۸۹۹)

بادل گر جنے کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ
 پاک ہے وہ ذات جس کی تعریف کے ساتھ یہ گرج تسبیح کرتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے
 ① **مِنْ خِيفَتِهِ**۔
 تسبیح کرتے ہیں۔

بارش کی دعا میں

۱۔ **اللَّهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيثًا مَرِيًّا مَرِيًّا نَافِعًا**
 اے اللہ! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مددگار، خوشگوار، سر بزرو شاداب نفع بخش، نقصان نہ
غَيْرَ ضَارٌ عَاجِلًا غَيْرَ أَجِلٍ۔
 دینے والی، جلد بر سے والی، دیر سے بر سے والی نہ ہو۔

① صحیح، موطاً لللامام الراک (۲۸۰۲)

عبداللہ بن زیر رضی اللہ عنہ جب بادل گرج سنتے تو تمام پاٹیں چھوڑ کر یہ کلمات کہتے۔

② اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۱۱۶۹) المسدر ک لیحکم (۱۴۴۲ھ ۲۲۷۲)

۲۔ **اللَّهُمَّ أَغْنُنَا، الْلَّهُمَّ أَغْنُنَا، الْلَّهُمَّ أَغْنُنَا.** ①

اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ! ہم پر بارش برسا۔

۳۔ **اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ**

اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا، اپنی رہت کو پھیلا اور
وَأُخْيِي بَلَدَكَ الْمَيِّتَ. ②

اپنے مردہ شہر کو زندہ کر۔

بارش اترتے وقت دعا

اللَّهُمَّ صَبِّيْا نَافِعًا. ③

اے اللہ! نفع مند بارش برسا۔

.....
① صحیح بخاری (۱۰۱۳) صحیح مسلم (۸۹۷)

② إسناده ضعيف ، سئن أبي داود (۱۱۷۶) الموطال للإمام مالك (۱۲۳)

③ صحیح بخاری (۱۰۳۲)

بارش اترنے کے بعد ذکر

مُطَرُّنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ ①

ہم پر اللہ کے فضل اور رحمت سے بارش برسائی گئی۔

مطلع ابر الود ہونے کی دعا

اللَّهُمَّ حَوِّلْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْأَكَامِ وَالظِّرَابِ
اے اللہ! اسے ہمارے اردوگرد برسا، اسے ہم پر نہ برسا، اے اللہ! (اس بارش کو تو) ٹیکلوں پر،
وَبُطُونُ الْأُودِيَّةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ②

پہاڑوں کی چوٹیوں پر، وادیوں کے اندر اور درخت اگنے کی جگہوں پر (لے جا)۔

① صحیح بخاری (۸۳۲) صحیح مسلم (۷۱)

② صحیح بخاری (۱۰۱۳) صحیح مسلم (۸۹۷)

چاند دیکھنے کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأُمْنِ وَالْإِيمَانِ

الذہب سے بڑا ہے، اے اللہ! اے ہم پر امن و ایمان کے ساتھ اور سلامتی و اسلام کے ساتھ
وَالسَّلَامَةُ وَالْإِسْلَامُ وَالْتَّوْفِيقُ لِمَا تُحِبُّ رَبَّنَا وَ
 طلوع فرما، اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ ہے اے ہمارے رب تو پسند کرتا ہے اور اس سے
تَرْضِيَ ، رَبَّنَا وَرَبَّكَ اللَّهُ . ①
 خوش ہوتا ہے، ہمارا اور تیربارب اللہ ہے۔

روزہ کھونے کے وقت کی دعا

ا۔ ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ
 پیاس چلی گئی، ریس تر ہو گئیں اور اجر ثابت ہو گیا اگر اللہ
شَاءَ اللَّهُ . ②
 نے چاہا۔

① ضعیف، سنن ترمذی (۳۲۵۱) (سنن الداری (۱۶۹۳)) ② اسنادہ حسن، سنن الی
 دادر (۲۲۵۷) سنن الدارقطنی (۲۲۵۶) (۱۸۲۲) المسند رک للحاکم (۱۵۳۶) (۲۲۲۲) ح

۲۔ اللہُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ
اے اللہ! میں تھے سے تیری اس رحمت کا سوال کرتا ہوں جس نے ہر چیز کو ذہان پر کھا
شَيْءٌ أَنْ تَغْفِرَ لِي ①.
ہے کہ یہ تو بھے بخش دے۔

کھانے سے پہلے دعا

۱۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے کا ارادہ کرے تو "بِسْمِ اللَّهِ" (اللہ کے نام کے ساتھ) کہے۔ اگر اسے شروع میں یاد نہ رہے تو پھر یہ کہے، "بِسْمِ اللَّهِ فِي أَوْلَهُ وَآخِرَهُ" (اللہ کے نام کے ساتھ اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔ ①

۲۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ کھانا کھلانے تو اسے چاہئے کہ وہ یہ کہے:

① حسن ، سنن ابن ماجہ (۱۷۵۳) ، المستدرک للحاکم (۳۲۲۱) ② اسناده صحيح ،
سنن ابی داود (۳۸۶۷) ، سنن ترمذی (۱۸۵۸) ، واللظاظ (سنن ابی ماجہ) (۳۲۶۲)

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ.

اے اللہ! ہمارے لئے اس کھانے میں برکت دے اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا۔

اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ دودھ پلانے وہ یہ کہے:

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ. ①

اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت ڈال اور ہمیں اس سے زیادہ عطا کر۔

کھانا کھانے سے فارغ ہونے کی دعائیں

۱۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِي مِنْ غَيْرِ
تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھایا اور مجھے میری کسی طاقت
حَوْلٍ مِنْيٰ وَلَا قُوَّةٍ. ②

اور قوت کے بغیر عطا کیا۔

① إسناده ضعيف، سنن أبي داود (٢٧٣٠) سنن ترمذی (٢٢٥٥)

② حسن، سنن أبي داود (٢٠٣٠) سنن ترمذی (٢٣٥٨)، امام ترمذی رحمہ اللہ نے کہا: "حسن
غريب" ہے۔) سنن ابن ماجہ (٢٢٨٥) المسند رک للحاکم (١٩٢/٣)

۲۔ **الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَّكًا فِيهِ غَيْرَ**
 تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، بہت زیادہ تعریف، اکیزہ، بارکت، جسے کافی نہیں سمجھا گیا، نہیں
مَكْفِيٌّ وَلَا مُوَدَّعٌ وَلَا مُسْتَغْنَى عَنْهُ رَبُّنَا. ①

اسے الوداع کیا گیا، اور نہ ہی اس سے بے پرواہ ہوا گیا اے ہمارے رب۔

کھانا کھلانے والے کے لیے دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَأَغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ ②
 اے اللہ! ان کے لئے ان کے رزق میں برکت عطا فرما، انھیں بخش دے اور ان پر رحم فرم۔

جو شخص کچھ کھلائے پلائے اس کے لیے دعا

اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمْنَى وَأَسْقِي مَنْ سَقَانَى ③

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو بھی اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو بھی اسے پلا۔

① صحیح بخاری (۵۲۵۸) (سنن ترمذی (۳۳۵۶)) بعض الاختلاف.

② صحیح مسلم (۲۰۲۲) ③ صحیح مسلم (۲۰۵۵)

افطار کروانے والے کے لئے دعا

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَ
تَحْمَارَ يَمْسِيَّةً بَعْدَ رَفِيعٍ وَأَنْتَمْ بَعْدَ رَفِيعٍ
صَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ ① .
لئے فرمئے دعائیں کرتے رہیں۔

روزہ دار کی دعا جب کھانا حاضر ہو اور وہ روزہ نہ کھو لے
آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو کھانے کی دعوت
دی جائے تو اسے قبول کرے، اگر اس نے روزہ رکھا ہو تو دعا کر دے اور
اگر روزے سے نہ ہو تو کھا لے۔ ②

- ① حسن ، سنن الی داود (۲۸۵۲) سنن ابن ماجہ (۱۷۲۷) منhadhr (۱۱۸۳)
- ② صحیح سلم (۱۳۳۱)

روزہ دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے

اِنِّي صَائِمٌ، اِنِّي صَائِمٌ ①

میں روزے سے ہوں، میں روزے سے ہوں۔

پہلا پھل دیکھنے کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَمْرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي هَدِيْنِتَنَا وَ

اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت دے، ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت دے

بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدَّنَا ②

ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت دے، اور ہمارے لئے ہمارے مدد میں برکت دے

.....
① صحیح بخاری (۱۸۹۳) صحیح مسلم (۱۱۵۱)

② صحیح مسلم (۱۲۷۲)، صاع اور مدد ناپ تول کے پیانے ہیں۔

چھینک کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو وہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ کہے اور اس کے لئے اس کا بھائی ”بِرَحْمَكَ اللَّهُ“ (اللَّهُ تَجْهِيزٌ لِرَحْمَةِ رَبِّكُمْ فَرِمَّاَنِي“ کہے جب وہ یہ کہے تو چھینک مارنے والے کہے ”يَهْدِيْكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَّكُمْ“ (اللَّهُ تَصْصِيْسٌ بِهِدَايَتِ رَبِّكُمْ دے اور تمہاری حالت درست کرے) ①

اگر کوئی غیر مسلم چھینک مارے اور ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“ کہے تو اسے ”يَهْدِيْكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَّكُمْ“ کہا جائے گا۔ ②

.....
① صحیح بخاری (۲۲۲۳)

② اسنادہ صحیح، سنن ابی داود (۵۰۲۸) سنن ترمذی (۲۷۳۹) مسند احمد (۲۰۰۳)

شادی کرنے والے کے لیے دعا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ ①

اللہ تعالیٰ نے تم پر برکت کرے اور تم دونوں کو بھلائی میں جمع کرے۔

شادی کرنے اور سواری خریدنے والے کے لئے دعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمه خریدے تو وہ یہ کہے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَمَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ
اَنَّ اللَّهَ مِنْ تَحْتِهِ اَسْكَنْتَهَا وَجَعَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّمَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ② .

اور میں اس کے شر اور جس پر اسے پیدا کیا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

① إسناده صحيح، سنن أبي داود (٢١٣٠) سنن ترمذی (١٠٩١) سنن ابن ماجہ (١٩٠٥)
المستدرک للحاکم (١٨٣٢)

② حسن، سنن أبي داود (٢١٦٠) سنن ابن ماجہ (٢٢٥٢، ١٩١٨) المستدرک للحاکم (١٨٥٢)

جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہاں پکڑ کر بیکھ کرے۔

بیوی سے ہمستری سے قبل دعا^۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ جَنِبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِبْ الشَّيْطَانَ مَا
اللَّهُ كَنَمْ كَمَا تَحْمِلُهُ وَ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَعْلَمُ
رَزَقْنَا ① .

سے بچا۔

غصے کے وقت دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ ① .

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

① صحیح بخاری (۶۳۸۸) صحیح مسلم (۱۳۳۳)

② صحیح بخاری (۲۱۱۵) صحیح مسلم (۲۶۱۰)

مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَنِي مِمَّا ابْتَلَاهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي
 تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی جس میں تجھے جلا کیا
 عَلٰی كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا۔ ①
 اور اس نے مجھے بہت ساری مخلوق پر فضیلت دی۔

مجلس میں کیا کہا جائے؟

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجلس میں اپنے
 اٹھنے سے پہلے سو مرتبہ یہ کلمات کہا کرتے تھے:
 رَبِّ اغْفِرْ لِي وَ تُبْ عَلَىَ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَابُ الْغَفُورُ۔ ②
 اے میرے رب مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کریں تو ہی توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے۔

① اسنادہ ضعیف، سنن ترمذی (۳۳۳۱)

② صحیح، سنن ترمذی (۳۳۳۳) سنن ابی داؤد (۱۵۱۶) سنن ابن ماجہ (۳۸۱۳)

کفارہ مجلس کی دعا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود
اَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوْبُ إِلَيْكَ ①

نہیں۔ میں تجھے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف تو بے کرتا ہوں۔

جو کہے کہ اللہ تجھے بخش دے اس کے لئے دعا: ”ولک“ اور تجھے
بھی بخش دے۔ ②

جو کوئی تم سے نیکی کرے اس کے لئے دعا

جَزَّاكَ اللَّهُ خَيْرًا ③

اللہ تجھے بہتر بدل عطا کرے۔

- ① حسن ، سنن ابی راود (۲۸۵۹) سنن ترمذی (۲۲۲۲) مندرجہ (۲۲۵/۲، ۲۵۰/۳)
السنن الکبریٰ للنسائی (۱۰۲۵۹) المستدرک للحاکم (۱۹۷۰ ج ۵۲۷، وسنده حسن)
صحیح ، السنن الکبریٰ للنسائی (۱۰۲۵۳، ۱۰۲۵۵) ② ضعیف ، سنن ترمذی (۲۰۳۵)

دجال سے محفوظ رہنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سوہہ کھف کی پہلی دس آیات یاد کر لیں وہ دجال (کے فتنے) سے بچا لیا گیا۔^①
ہر نماز کے آخری تشهد میں دجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ میں آئے۔

جو شخص کہے میں تم سے اللہ کے لئے محبت کرتا ہوں اس کے لئے دعا

أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ۔^②
وہ بھی تھوڑے محبت کرے جس کے لئے تو نے مجھ سے محبت کی۔

① صحیح مسلم (۸۰۹)

② اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۵۱۲۵) مسند احمد (۱۵۰/۳) السنن الکبری للبیهقی (۱۰۰/۱۰)

جو شخص تمھیں اپنا مال پیش کرے اس کے لئے دعا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَ مَالِكَ ①

اللہ تھجیے تیرے اہل و عیال اور تیرے مال میں برکت دے۔

قرض کی ادائیگی کے وقت دعا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَ مَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ

اللہ تھجیے تیرے اہل و عیال اور مال میں برکت دے۔ قرض کا بدلہ تو صرف شکریہ اور
الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ ②

ادائیگی ہی ہے۔

شرک سے خوف کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَ آتَا أَعْلَمُ وَ

اے اللہ! میں تیری بناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ شرک کر دوں اور میں جانتا

① صحیح بخاری (۲۰۳۹) صحیح مسلم (۱۳۲۷)

② انسادہ حسن، سنن ابن ماجہ (۲۳۲۲) سنن نسائی (۳۶۸۷) مسند احمد (۳۶۲)

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ ①

ہوں، اور جس کے بارے میں میں نہیں جانتا اس کے لئے تجوہ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔

جو شخص تمھیں بَارَكَ اللَّهُ کہے اس کے لئے دعا

وَفِيْكَ بَارَكَ اللَّهُ ②

اور اللہ تجوہ میں بھی برکت دے۔

بدشگونی سے کراہت کی دعا

اللَّهُمَّ لَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ
اے اللہ! کوئی بدشگونی نہیں مگر (تیرے حکم سے ہی) بدشگونی ہوتی ہے، اور تیری بھلائی

.....

① إسناده ضعيف ، منداحمد (٣٠٣) ، الادب المفرد للبخاري (٧٦)

② ضعيف، عمل اليوم والليلة لابن لبني (٧٢٩) تحقیق سلیم الہلکی (عمل اليوم والليلة للنسائی) (٣٠٣)، اور اس کی سند میں نظر ہے

وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ①

کے علاوہ کوئی بھلائی نہیں اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

سوار ہوتے وقت دعا

بِسْمِ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا
اللَّهُ كَمْ كَسَّا تَحْتَهُ تَامَّ تَعْرِيفَاتِ اللَّهِ كَلَّا لَهُ لَيْسَ

هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ طَوَّا إِلَيْنَا رَبِّنَا لَمْ نُقْلِبُونَ ۝

سخُر کیا، جبکہ ہم اسے مطیع کرنے والے نہیں تھے اور ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ،
اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ

سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ پاک ہے تو، اے اللہ

.....

① ضعیف، مندادحمد (۲۲۰/۲) میں الیوم وملیلۃ لابن اسنی (۲۹۳) عقین اشیخ سلیم الہلائی

نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الدُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ ①

یقیناً میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا مجھے بخش دے کیونکہ گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

سفر کی دعا

اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَرَ لَنَا هَذَا

اللَّهُبْ سَبَبَ سَبَبَ، اللَّهُبْ سَبَبَ، اللَّهُبْ سَبَبَ، وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ طَوَّا إِلَيْ رَبِّنَا لَمْنَقْلِبُونَ . الَّلَّهُمَّ إِنَّا

نَحْنُ هَارِبُّ لَنَا اسْمَخْرِيَ، جَبَرُّهُمْ اسْمَطِعْ كَرْنَے وَالْمُنْبَثِيَنَ تَبَّعْ اور یقیناً ہم اپنے رب نَسْتَلْكَ فِيْ سَفَرِنَا هَذَا الْبِرُّ وَالْتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا

کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! ہم تجھے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا سوال تَرْضِي، الَّلَّهُمَّ هَوْنَ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَأَطُوْعَنَا بُعْدَهُ،

کرتے ہیں۔ اور اس عمل کا جسے تو پسند کرتا ہے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور

.....

① صحیح، سنن ابو داود (۲۶۰۲) سنن ترمذی (۳۲۲۶) المسند لیحکم (۹۸/۲)

اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ ،
 ہم سے اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی اور گھر والوں پر
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْدَاءِ السَّفَرِ وَ كَابَةِ الْمَنْظَرِ وَ
 تہباں ہے، اے اللہ میں سفر کی مشقت، تکلیف رہ منظر اور مال اور گھر والوں میں برے
 سُوءِ الْمُنْقَلِبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ .
 لوٹنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

جب آپ ﷺ واپس تشریف لاتے تو یہی کلمات کہتے اور مزید اضافہ کرتے:

إِنْبُونَ، تَائِبُونَ، عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ . ①
 ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَ مَا أَظْلَلْنَ وَ رَبَّ

اے اللہ اساتوں آسمانوں اور جن چیزوں پر ان کا سایہ ہے، کے رب، اور ساتوں زمینوں اور جن

.....
 ① صحیح مسلم (۱۲۲۲)

الْأَرْضِينَ السَّبْعَ وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ
 چیزوں کو انہوں نے اخْیا ہوا، کے رب، اور شیاطین اور جن لوگوں کو انہوں نے گراہ کیا ہے، کے
وَمَا أَضَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ أَسْنَلَكَ
 رب، اور ہواں اور جن چیزوں کو یا اڑائے پھری ہیں، کے رب میں تجھے اس بستی کی بھلائی،
خَيْرٌ هَذِهِ الْقَرْيَةُ وَخَيْرٌ أَهْلِهَا وَخَيْرٌ مَا فِيهَا
 اس میں رہنے والوں کی بھلائی اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس کے
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا. ①
 شر، اس کے رہنے والوں کے شر اور جو اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے

.....

① ضعیف، المعجم الكبير للطبرانی (٣٣٨) المستدرک للحاکم (٣٣٢/١) (١٦٣٣) السنن الکبری للبیهقی (٢٥٢٥) سنن الکبری للنسائی (٧) (١٠٣٧) اور یہ حدیث حسن ہے لیکن اس کا متن مصنف کے سیاق سے مختلف ہے۔

الْحَمْدُ لِيُّحْيِ وَيُمْیِتُ وَهُوَ حَیٌ لَا يَمْوُتُ

اور اسی کے لئے تمام تعریفات، وہ زندہ کرتا ہے اور مرتا ہے، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی

بَيَّدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①.

نہیں مرے گا، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

سواری سے گرنے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ ②.

اللَّهُ کے نام کے ساتھ۔

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللَّهُ الَّذِي لَا تَضِيِّعُ وَ دَائِعُهُ ③.

میں تمیں اللہ کے پروردگر تھوڑے جس کی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

① إسناده ضعيف، سنن ترمذی (٣٣٢٨) سنن ابن ماجہ (٢٢٣٥) المسند رک للحاکم (٥٣٨١)

١٩٧٣) ② إسناده صحيح . سنن ابی داود (٣٩٨٢) السنن الکبریٰ للنسائی (١٠٣٨٨)

③ صحيح ، سنن ابن ماجہ (٢٨٢٥) منhadh (٣٠٣/٢) بلفظ : استودعك الله

مقیم کی مسافر کے لیے دعا

۱۔ أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَ أَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِيمَ عَمَلِكَ ①

میں تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کا انعام اللہ کے پروردگر ہوں۔

۲۔ زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَىٰ وَغَفَرَ ذَلْكَ وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرُ

اللہ تعالیٰ حسیں زاد را میں تقوی دے، تمہارے گناہ معاف کرے اور جہاں کہیں بھلائی ہو

حیثُ مَا كُنْتَ ④

تمہارے لئے آسان کر دے۔

سفر کے دوران تسبیح و تکبیر

سیدنا جابر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ جب ہم اوپھی جگہ پر چڑھتے تو "اللہ
اکابر" کہتے اور جب نیچے اترتے تو "سُبْحَانَ اللَّهِ" کہتے۔ ⑤

① حسن، سنن ترمذی (۳۲۲۳) سنن ابن ماجہ (۲۸۲۶) مسند احمد (۲۵۸۰)

② اسنادہ حسن، سنن ترمذی (۳۲۲۳) ③ صحیح بخاری (۲۹۹۳، ۲۹۹۴)

مسافر کی دعا جب صحیح کرے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَ حُسْنِ بَلَاتِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا
خَنَّ دَلَّ نَسَنَةَ اللَّهِ كَتَرِيفَ سَنِ اورَهِمْ پَرَاسِ کِی اچْمِی نَعْتُوں کَوَائے ہَمَارے ربَّ ہَمَارا سَمْتِی
صَاحِبَنَا وَ أَفْضِلُ عَلَيْنَا عَائِدَّا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ ①
بَنِ جَاءَ اورَهِمْ نَفْلِ زَرَمَا، آگَ سَے اللَّهِ کَپَنَادِیں آتے ہوئے۔

سفر میں یا سفر کے علاوہ کسی جگہ ٹھہر نے کی دعا
 آعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ④
 میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اس کی تلویق کے شر سے، پناہ میں آتا ہوں۔

سفر سے واپسی کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب کسی جنگ یا حج سے واپس آتے تو بلند جگہ پر

صحیح مسلم (۲۶۰۸) ①

تین مرتبہ اللہ اکھر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، أَئْبُونَ، تَائِبُونَ،

کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ دالے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَةً۔ ①

دیا، اپنے بندے کی مدد کی اور اسکیلے ہی تمام شکردوں کو بخست دی۔

خوش کن یا ناپسندیدہ معاملہ پیش آنے پر کیا کہے؟

جب آپ ﷺ کوئی اچھی خبر سنتے تو فرماتے:

.....

① صحیح بخاری (۲۸۵) صحیح مسلم (۱۳۲۲)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَعِمُ الْأَرْضَاتُ .

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس کی نعمت و احسان سے تمام نیک کام پایہ بھیل کو چلتے ہیں۔

اور جب کوئی ناپسندیدہ کام دیکھتے تو فرماتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ① .

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں ہر حال میں۔

نبی کریم مصلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کی فضیلت

- ۱۔ آپ مصلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس حصیں نازل فرمائے گا۔ ①
- ۲۔ میری قبر کو میلے گاہ نہ بنانا اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، مجھ پر درود پڑھنا، تم جہاں بھی ہو گے تمہارا درود مجھ تک ہنچ جائے گا۔ ②

- ① ضعیف، سنن ابن ماجہ (۲۸۰۳) المسند رک للحاکم (۱۷۶۷) مکمل الیوم واللیلۃ لابن حنبل (۲۷۷) ② مجمع مسلم (۳۰۸)
- ③ اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۲۰۳۲) مسند احمد (۳۶۷۷، ۲)

- ۳۔ وہ آدمی بخل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ ①
- ۴۔ اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین میں چلتے پھرتے رہتے ہیں، وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچا دیتے ہیں۔ ②
- ۵۔ جب بھی کوئی شخص مجھے سلام کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھ میں لوٹاتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دوں۔ ③

سلام عام کرنا

- ۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم موسن بن جاؤ، اور تم موسن نہیں بن جائتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمھیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم وہ کرو تو باہم محبت کرنے لگو آپس میں سلام کو عام کرو۔ ④

① إسناده حسن ، سنن ترمذی (۲۵۲۶)

② حسن ، سنن نبأ (۱۲۸۱) المسند رک للحاکم (۲۲۱، ۲۲۶) (۲۵۷۶)

③ إسناده حسن ، سنن ابی داود (۲۰۳۱) مسند احمد (۵۲۷، ۵۲۸) ④ صحیح مسلم (۵۳)

۲۔ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: تم چیزیں ایسی ہیں جس نے انھیں جمع کر لیا اس نے ایمان حاصل کر لیا، خود سے انصاف کرنا، تمام لوگوں کے لئے سلام عام کرنا، اور تنگدستی میں خرچ کرنا۔ ①

۳۔ سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مردی ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: اسلام میں کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو کھانا کھلا، اور ہر جانے والے اور ہر اجنبی کو سلام کر۔ ②

کوئی غیر مسلم سلام کرے تو اسے کیا کہا جائے؟
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تھیں اہل کتاب سلام کہیں تو انھیں ”وَ عَلَيْكُمْ“ کہو۔ ③

① صحیح بخاری (تعلیقاً تبلیغ الحدیث: ۲۸)

② صحیح بخاری (۲۸۱۲) صحیح مسلم (۲۹)

③ صحیح بخاری (۲۹۲۶، ۲۲۵۸) صحیح مسلم (۲۱۶۳)

مرغ بولنے اور گدھا ہینکنے کے وقت دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو، اور کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْتَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

اے اللہ امیں تمھے تیرے لفظ کا سوال کرتا ہوں۔ (کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے۔) اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو کہو:

اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَنِ الرَّجِيمِ. ①

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

رات کو کتے بھونکنے کے وقت کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم رات کو کتوں کے بھونکنے اور گدھے کے ہینکنے کی آواز سنو تو اس سے اللہ کی پناہ طلب کرو کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھتے ہیں

① صحیح بخاری (۳۳۰۳) صحیح مسلم (۲۴۲۹) اصل حدیث میں ان باتوں کا حکم ہے اور الفاظ مصنف کے اپنے ہیں۔

جو تم نہیں دیکھ سکتے۔ ①

جسے تم نے برا بھلا کہا اس کے لئے دعا

اللَّهُمَّ فَإِنَّمَا مُؤْمِنٌ سَبَبَتُهُ فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ
اے اللہ! جس مومن کو بھی میں نے برا بھلا کہا ہے تو قیامت کے دن اس کے لئے اسے اپنی
یوْمَ الْقِيَامَةِ ②

قربت کا ذریعہ بنا۔

جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف کرے تو کیا کہے؟

جب تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے کی تعریف کرنا ہی چاہتا ہو تو وہ یوں
کہے: میں فلاں کے متعلق گمان کرتا ہوں (کہ وہ اچھا ہے) اور اللہ تعالیٰ

.....

① اسنادہ حسن ، سنن ابی داود (۵۱۰۳) مسند احمد (۳۰۶/۳)

② بخاری (۶۳۶۱) صحیح مسلم (۶۰۱)

صحیح مسلم کے الفاظ یہ ہیں: فاجعله الله زکاۃ و رحمة۔

اس کا حساب لینے والا ہے میں کسی کو اللہ کے ہاں پاک قرار نہیں دیتا میں فلاں کو ایسا ایسا اگمان کرتا ہوں بشرطیکہ وہ اسے اچھی طرح جانتا ہو۔ ①

اپنی تعریف سن کر کیا کہے؟

اللَّهُمَّ لَا تُؤَاخِذنِي بِمَا يَقُولُونَ وَاغْفِرْ لِي مَا لَا يَعْلَمُونَ

اے اللہ! جو یہ کہہ رہے ہیں اس وجہ سے تو میرا مواخذہ نہ کرنا، اور جو یہ نہیں جانتے وہ میرے (وَاجْعَلْنِي خَيْرًا مِمَّا يَظُنُونَ) ②

لئے معاف فرمادے (اور جو یہ گمان کرتے ہیں تو مجھے اس سے بہتر بنا دے)

حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا تلبیہ کیسے کہے؟

لَبِيكَ اللَّهُمَّ لَبِيكَ، لَبِيكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبِيكَ،
حاضر ہوں میں اے اللہ! حاضر ہوں، حاضر ہوں میں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، یقیناً

① صحیح مسلم (۲۰۰۰)

② اسنادہ ضعیف، الادب المفرد للنباری (۶۱) شعب الایمان للنباری (۲۲۸/۳) ح ۲۶۷ (۲۸۷) جس نے اس حدیث کو صحیح یا حسن کہا ہے وہ غلطی پر ہے۔

إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ ۝

تمام تعریفات، اور نعمت تیرے لئے ہیں اور بادشاہت بھی تیرے لئے ہے۔ تیر کوئی شریک نہیں۔

جب حجر اسود کے پاس آئے تو مکبیر کہے

نبی ﷺ نے اونٹ پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا، آپ جب بھی حجر اسود کے پاس آتے، تو کسی چیز سے اس کی طرف اشارہ کرتے اور ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے۔ ①

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

﴿رَبَّنَا أَتَنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ، حَسَنَةً وَّ أَنْتَ هَارِبٌ رَبِّنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ، حَسَنَةً وَّ أَنْتَ هَارِبٌ﴾

① صحیح بخاری (۱۵۲۹) صحیح مسلم (۱۱۸۳)

② صحیح بخاری (۱۲۱۳)، یہاں کسی چیز سے مراد غم دار چیزی ہے)

فِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ ۱

کے عذاب سے بچا۔

صفا و مروہ پر ٹھہر نے کی دعا

آپ ﷺ جب صفا کے قریب آئے تو پڑھا:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ أَبْدَأْ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ﴾

یقیناً صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ نے شروع کیا۔

آپ ﷺ نے صفا سے شروع کیا، اس پر چڑھ کر بیت اللہ کو دیکھا، پھر قبلہ رو ہو کر اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کیا، اور اللہ کی کبریائی بیان کی اور درج ذیل دعا پڑھی:

① إسناده حسن ، سنن أبي داود (١٨٩٢) مسند احمد (٣١١/٣)
السنن الکبریٰ للنسائی (٣٩٣٣)

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَةٌ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ طَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ
أَكْلَاهُ، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا، اپنے بندے کی مدد کی اور اسکیلے ہی تمام لشکروں کو
وَحْدَهُ .)) ①

آپ ﷺ اس دورانِ دعا کرتے رہے، آپ ﷺ تین مرتبہ کہتے،
حدیث میں مردی ہے کہ جیسا (عمل) آپ ﷺ نے صفا پر کیا اسی طرح
آپ نے مردہ پر بھی کیا۔

صحیح مسلم (۱۲۱۸) ①

یوم عرفہ کی دعا

نبی ملائیلہ نے فرمایا: تمام دعاؤں سے بہتر عرفہ کے دن کی دعا ہے، اور اس دن سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء نے کہا وہ یہ ہے:
**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①**
 اللہ کے علاوہ کوئی چاہیے معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لئے بادشاہت ہے
 اور اسی کے لئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

مشعر حرام کے قریب دعا

نبی ملائیلہ اپنی اوثنی پر سوار ہوئے، جب مشعر حرام کے قریب آئے تو
 قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی:

.....

① اسنادہ ضعیف، سخن ترمذی (۳۹۸۵) عرفات کے دن یہ دعا پڑھنا بہت نہیں ہے۔

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا إِلٰهٌ اِلٰهُ اَللّٰهُ)) ①

النسب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی چاہیے نہیں۔

اور اللہ تعالیٰ کی توحید پر بنی کلمات کہتے رہے۔ آپ ﷺ اسی جگہ
خہرے رہے حتیٰ کہ جب خوب روشنی ہو گئی تو آپ سورج نکلنے سے پہلے
وہاں سے چل پڑے۔

رمی جمار کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھنا
نبی ﷺ نے تینوں جرات کو رمی کرتے ہوئے ہر کنکری پھینکتے وقت
اللہ اکبر کہا، پھر تھوڑا سا آگے بڑھے، پہلے اور دوسرے جرے کو رمی
کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر دونوں ہاتھ بلند کر لئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا
کی، جرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں، ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے، پھر
وہاں سے ہٹ گئے اور دعا کیں کی۔ ②

① صحیح مسلم (۱۲۱۸)

② صحیح بخاری (۱۲۵۲، ۱۲۵۳) صحیح مسلم (۱۲۹۶) واللطف للبخاری

تعجب اور خوش کن کام کے وقت دعا

خوش خبری ملے تو کیا کرے؟

نبی ﷺ کو جب کسی ایسے کام کی خبر ملتی جو آپ کے لئے خوشی کا باعث ہوتا یا آپ کو پسند ہوتا تو آپ اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ ریز ہو جاتے۔ ①

① مسلم (۲۷۱، ۲۸۳، ۱۱۵) بخاری (۲۶۸۸، ۳۷۱) صحیح مسلم

۱۰- مسلم صحیح (۲۲۲) بخاری صحیح (۲۲۳، ۶۱۰)

۱۵۷۸) سنن ترمذی (۲۷۳) داود ایلی اسناده حسن ،

سنن ابن ماجه (١٣٩٣)

جسم میں تکلیف محسوس کرنے والا کیا کرے اور کیا کہے؟

نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص جسم کے کسی حصے میں تکلیف محسوس کرے تو اپنا ہاتھ درد والے حصے پر رکھے اور کہے: ((بِسْمِ اللّٰهِ)) تین مرتبہ، پھر سات مرتبہ یہ دعا ہڑھے:

((أَعُوذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ
مِنَ اللّٰهِ أَوْ مِنْ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرٍّ مَا يُحْكِمُ
وَأَحَادِيرُ)). ①

جس سے میں ڈر رہا ہوں۔

اپنی نظر لگنے کا ڈر ہو تو کیا کرے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی یا خود اپنی ذات یا اپنے مال میں ایسا معاملہ دیکھے جو اسے خوش کرنے والا ہو

① صحیح مسلم (۲۲۰۲)

توبہ کت کی دعا کرے کیونکہ نظر لگ جانا حق ہے۔ ①

گھر اہٹ کے وقت کیا کہے؟

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ②

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

قربانی کرتے وقت کیا کہے؟

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ) اللَّهُمَّ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے، (اے اللہ تیری طرف سے اور تیرے لئے ہی ہے)

تَقْبِيلُ مِنِي ③

اے اللہ تو اس عمل کو بیری طرف سے قبول کر۔

① صحیح ، سنن ابن ماجہ (۲۵۰۹، ۲۵۰۸) المسند رک للحاکم (۲۱۵/۳)

② صحیح بخاری (۲۳۳۶) صحیح مسلم (۲۸۸۰) ③ صحیح مسلم (۱۹۲۶، ۱۹۷۷)

السنن الکبری للبیهقی (۲۸۷۹، وسندہ ضعیف) "اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ" سے لے کر آخر کی

الفاظ ثابت نہیں، لہذا صرف "بسم اللہ و اللہ اکبر" پڑھیں۔

سرکش شیاطین کے مکروہ فریب سے بچنے کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بِرَوْ
 میں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ ہم سے کوئی نیک و بد تجاذب نہیں کر سکتا، پناہ میں آتا ہوں۔ ہر
 لَا فَاجِرٌ مِنْ شَرٍ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأً وَمِنْ شَرٍ مَا
 اسی چیز کے شر سے ہے اس نے پیدا کیا، بنا اور پھیلا دیا، اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان
 يَنْزِل مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرٍ مَا يَعْرُجُ فِيهَا، وَمِنْ شَرٍ
 سے نازل ہوتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان میں چھوٹی ہے، اور ہر اس چیز کے شر
 مَا ذَرَأً فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرٍ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ
 سے ہے اس نے زمین میں پھیلا دیا، اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلی ہے اور رات و
 شَرٍ فِتَنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَشَرٍ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا
 دن کے فتوں سے اور رات کو آنے والے شر سے سائے وہ رات کو آنے والا جو بھائی کے
 يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَانُ ①.
 ساتھ آتا ہے، اے نہایت رحم کرنے والے۔

① اسنادہ حسن، مندادہ حسن، مندادہ حسن (۳۱۹ ح ۱۵۳۶۱) معل الیوم واللیلۃ لاہیں انسنی (۱۳۸،
 عقین سیم، بن عبد الہلال)

استغفار اور توبہ کا بیان

۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ معافی مانگتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔^①

۲۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگو! اللہ کی طرف توبہ کرو کیونکہ میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔^②

۳۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کہا:
 ((أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقُّ
 میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی چا معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا
 الْقِيَوْمُ وَ اتُوْبُ إِلَيْهِ .))^③

ہے، قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

① صحیح بخاری (۶۳۰۷) ② صحیح مسلم (۲۴۰۲) ③ حسن، سنن ابی داود (۱۵۱۷)
 سنن ترمذی (۳۵۷۷) المسند رک للحکم (امرا ۱۵۱۷) (۱۸۸۳)

- تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیں گے چاہے وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو۔ ①
- ۲۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری پھر میں ہوتا ہے، اگر ان لوگوں میں شامل ہونے کی استطاعت رکھو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ان میں شامل ہو جاؤ۔ ②
- ۳۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بندہ سجدے کی حالت میں اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے، اس لئے تم سجدہ میں بہت زیادہ دعا کرو۔ ③
- ۴۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے دل پر کبھی سستی کا پردہ آ جاتا ہے، میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں سو مرتبہ بخشش طلب کرتا ہوں۔ ④
-

① حسن، سنن ابی داود (۷۱۵) سنن ترمذی (۳۵۷۷) المستدرک للحاکم (۱۱۱۵) ح ۱۸۸۳

② اسنادہ صحیح، سنن ترمذی (۳۵۷۹)، و قال: ”حسن غریب“

③ صحیح مسلم (۳۸۲)

④ صحیح مسلم (۲۷۰۲)

تکبیر، تسبیح، تحمید اور تہلیل کی فضیلت

۱۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دن میں سو مرتبہ ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ)) [اللَّهُ أَنْبَأَنِي تعریف کے ساتھ پاک ہے] کہا تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سندھر کی جھاگ کے برابر ہوں۔^①

۲۔ جس شخص نے دن میں دس مرتبہ کہا: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی ہی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اولاد اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔^②

① صحیح بخاری (۲۳۰۵) (صحیح مسلم (۲۶۹۱))

② صحیح بخاری (۲۳۰۳، ۲۳۰۴) (صحیح مسلم (۲۶۹۳))

۳۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو لکھے ایسے ہیں جو زبان پر انتہائی ہلکے، میزان میں بہت بھاری اور حُسن کے ہاں بہت زیادہ پسندیدہ ہیں: ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيْمُ۔)) ①

اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے اور اللہ پاک ہے عظمت والا ہے۔

۴۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ((سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ)) ②

مجھے یہ کلمات کہنا ان تمام (دنیاوی) چیزوں سے بڑھ کر محبوب ہیں جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

۵۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکیاں حاصل کرنے سے عاجز ہے، ایک آدمی نے کہا: ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکیاں روزانہ کس طرح حاصل سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سو مرتبہ ((سُبْحَانَ اللَّهِ)) کہے تو اس کے (نامہ اعمال) میں

① صحیح بخاری (۲۰۲) صحیح مسلم (۲۶۹۳)

② صحیح مسلم (۲۶۹۵)

ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، یا اس کی ایک ہزار خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔ ①

۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ((سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمُ
وَبِحَمْدِهِ)) (اللَّهُ أَكْبَرُ تعریف کے ساتھ پاک ہے، عظمت والا) کہا،
اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ ②

۷۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن قیم کیا میں تمھاری جنت کے
خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارے میں رہنمائی نہ کروں؟ میں
نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا:
((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)). ③

اللہ کے توفیق وہ مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں۔
۸۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو چار کلمات بہت زیادہ پیارے

.....
① صحیح مسلم (۲۶۹۸)

② اسنادہ ضعیف، سنن ترمذی (۳۳۶۳) المسند رک لیحکم (۵۰۱)

③ صحیح بخاری (۲۳۰۹، ۲۳۰۲، ۲۹۹۲) صحیح مسلم (۲۶۰۲)

ہیں، ان میں سے جس کے ساتھ بھی ابتدا کر کوئی حرج نہیں: ((سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ .))

سے ہوا ہے۔

۹۔ ایک بدو (اعربی) آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: مجھے کوئی ایسا کلام سکھائیں جو میں ہمیشہ کہتا رہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: کلمات پڑھا کرو: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا)) اللہ کے علاوہ کوئی چاہی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، الشہب سے ہوا ہے، بہت وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا حُولَ وَ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ .)) واللے کی توفیق و مدد کے بغیر گناہ سے نجیبے کی طاقت اور سلکی کرنے کی قوت نہیں۔

① صحیح مسلم (۲۱۳۷)

وَهَ كَنْهُ لَكَ يَ كَلِمَاتٍ تُوْ مِيرَ رَبَ كَ لَئَنَ هِيَ مِيرَ لَئَنَ كَيَا هِيَ؟
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اس طرح کہو:
((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي
اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرم اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے
وَارْزُقْنِي .)) ^①
رزق عطا فرم۔

۱۰۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقیناً افضل دعا ((الْحَمْدُ لِلَّهِ)) ہے
اور سب سے افضل ذکر ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ)) ہے۔ ^②

۱۱۔ باقی رہنے والے نیک اعمال: سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ،
وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ، وَلَا حُوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ہیں۔ ^③

.....
① صحیح سلم (۲۶۹۷، ۲۶۹۶)

② حسن، سمن ترمذی (۳۳۸۳) سمن ابن ماجہ (۳۸۰۰) المسدر ک الحاکم (۵۰۳۱) ح (۱۸۵۲)

③ حسن، منذ احمد (۱۶۷۴، ۵۱۳) ح (۲۶۷۴)

نبی ﷺ کس طرح کیا کرتے تھے؟

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ وہ دامیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح شمار کیا کرتے تھے۔ ①

مختلف نیکیاں اور جامع آداب

نبی ﷺ نے فرمایا: جب اندر چھانے لگے، یا فرمایا: جب شام ڈھل جائے تو اپنے بچوں کو (گھروں سے باہر نکلنے سے) روک لو کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں اور جب کچھ وقت گزر جائے تو انھیں چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر دو، کیونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھولتا، اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزے کا منہ بند کر دو اور اپنے برتن کو کسی بھی چیز کے ساتھ اللہ کا نام لے کر ڈھانپ دو اور اپنے

.....

① اسنادہ ضعیف، سنن ابی داود (۱۵۰۲) سنن ترمذی (۳۲۱۱) سنن نسائی (۱۳۵۱)

چراغِ بحادو۔ ①

وَصَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى
الْأَئِمَّةِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ.

① بخاری مع الفتح (۸۸/۱۰)

حصن الماء

دار الفکر الاسلامی

